



اعمال ماہِ رمضان

مع

دائمی اوقاتِ صلاۃ و صیام

مصَدَّقہ

حجۃ الاسلام مولانا سید عابد عباس زیدی صاحب

امام جمعہ والجماعت، خورجی، دہلی - ۵۱

مرتبہ

سید مسعود حیدر نقوی

ڈانکس (ریٹائرڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اعمال ماہِ رمضان المبارک مع دائمی اوقاتِ صلاۃ و صیام

مصدقہ

حجتہ الاسلام مولانا سید عابد عباس زیدی صاحب
امام جمعہ والجماعت، خوریگی، دہلی-۵۱

مرتبہ

سید مسعود وحید رنقوی

وانکس (ریٹائرڈ)

کتاب کا نام	:	اعمال ماہ رمضان المبارک مع دائمی اوقات صلاۃ و صیام
مرتبہ	:	سید مسعود حیدر نقوی
کن اشاعت	:	۲۰۱۳ء
تعداد	:	۱۰۰۰
ناشر	:	الہادی بک ایجنسی (زیر اہتمام ادارہ عقیدہ بنی ہاشم)

ہدیہ:

چالیس روپے

Rs. 40/-

فہرست

- دعاء برائے ظہور امام زمانہ (عج) ۴
- دائمی اوقات نماز، ترک سحر و افطار بہ افق دہلی ۵
- دہلی کے وقت سے گھٹائیں ۱۷
- دہلی کے وقت سے بڑھائیں ۱۷
- زیارت پڑھنے کی صحیح سمت (نقشہ) ۱۸
- ماہ رمضان ۱۹
- آداب دخول ماہ رمضان ۲۰
- روزہ کو باطل کرنے والی چیزیں ۲۲
- جو چیزیں روزہ دار کے لئے مکروہ ہیں ۲۲
- اعمال شب و روز ۲۳
- اعمال سحر ۲۵
- اعمال افطار ۲۷
- تاریخ و ارادعیہ (دُعائیں) ۲۸
- اعمال شب قدر ۳۴
- جمعۃ الوداع اور اعمال دہہ آخر ۳۷
- دعائے وداع آخر شب ماہ رمضان المبارک ۴۶
- ماہ شوال ۴۷
- فطرہ ۴۸
- نماز عید ۴۹
- خطبہ اولیٰ عید الفطر ۵۱
- خطبہ ثانیہ عید الفطر ۵۳
- اسناد و ترکیب برائے نماز قضاے عمری ۵۷

دعاء برائے ظہورِ امام زمانہ (عج)

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائم بن حسن کا

صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آبَائِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباء اجداد پر اس لمحہ میں

وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا

اور ہر آنے والے لمحہ میں، ان کا مددگار، نگہبان، پیشوا،

وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّىٰ تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ

حامی، راہنما اور نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی

طَوْعًا وَتُسَبِّحُهُ فِيهَا طَوِيلًا

حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے

دائمی اوقاتِ نماز، ترکِ سحر و افطار بہ اُفقِ دہلی

ماہ جنوری															۵
تاریخ ہائے شمسی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		منتہائے وقت نماز مغربین		
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	
۱	۵	۳۹	۵	۴۹	۷	۱۳	۱۲	۲۳	۵	۳۵	۵	۴۵	۱۱	۴۴	
۲	۵	۴۰	۵	۵۰	۷	۱۴	۱۲	۲۵	۵	۳۶	۵	۴۶	۱۱	۴۳	
۳	۵	۴۰	۵	۵۰	۷	۱۴	۱۲	۲۵	۵	۳۶	۵	۴۶	۱۱	۴۳	
۴	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۵	۱۲	۲۶	۵	۳۷	۵	۴۷	۱۱	۴۴	
۵	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۵	۱۲	۲۶	۵	۳۸	۵	۴۸	۱۱	۴۴	
۶	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۵	۱۲	۲۷	۵	۳۹	۵	۴۹	۱۱	۴۵	
۷	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۷	۵	۴۰	۵	۵۰	۱۱	۴۶	
۸	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۸	۵	۴۰	۵	۵۰	۱۱	۴۶	
۹	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۸	۵	۴۱	۵	۵۱	۱۱	۴۶	
۱۰	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۸	۵	۴۱	۵	۵۱	۱۱	۴۶	
۱۱	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۹	۵	۴۲	۵	۵۲	۱۱	۴۷	
۱۲	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۲۹	۵	۴۳	۵	۵۳	۱۱	۴۷	
۱۳	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۰	۵	۴۳	۵	۵۳	۱۱	۴۸	
۱۴	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۰	۵	۴۵	۵	۵۵	۱۱	۴۹	
۱۵	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۱	۵	۴۵	۵	۵۵	۱۱	۴۹	
۱۶	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۱	۵	۴۶	۵	۵۶	۱۱	۵۰	
۱۷	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۱	۵	۴۷	۵	۵۷	۱۱	۵۱	
۱۸	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۲	۵	۴۸	۵	۵۸	۱۱	۵۱	
۱۹	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۵	۱۲	۳۲	۵	۴۹	۵	۵۹	۱۱	۵۱	
۲۰	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۴	۱۳	۳۲	۵	۵۰	۶	۰	۱۱	۵۱	
۲۱	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۴	۱۳	۳۳	۵	۵۱	۶	۱	۱۱	۵۲	
۲۲	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۴	۱۳	۳۳	۵	۵۲	۶	۲	۱۱	۵۲	
۲۳	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۴	۱۳	۳۳	۵	۵۲	۶	۲	۱۱	۵۲	
۲۴	۵	۴۲	۵	۵۲	۷	۱۴	۱۳	۳۳	۵	۵۲	۶	۳	۱۱	۵۲	
۲۵	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۳	۱۳	۳۳	۵	۵۳	۶	۴	۱۱	۵۳	
۲۶	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۳	۱۳	۳۳	۵	۵۵	۶	۵	۱۱	۵۳	
۲۷	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۴	۱۲	۳۳	۵	۵۵	۶	۵	۱۱	۵۳	
۲۸	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۴	۱۲	۳۳	۵	۵۶	۶	۶	۱۱	۵۳	
۲۹	۵	۴۱	۵	۵۱	۷	۱۴	۱۲	۳۳	۵	۵۷	۶	۷	۱۱	۵۳	
۳۰	۵	۴۰	۵	۵۰	۷	۱۱	۱۲	۳۳	۵	۵۸	۶	۸	۱۱	۵۴	
۳۱	۵	۴۰	۵	۵۰	۷	۱۱	۱۲	۳۳	۵	۵۹	۶	۹	۱۱	۵۴	

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گزارش ہے کہ دہشت کی احتیاط کر لیں۔

ماہ فروری

۶

تاریخ ہجری	خمس		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز عصر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		منتہای وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۴۰	۵	۵۰	۷	۱۱	۱۲	۳۵	۶	۰	۶	۱۰	۱۱	۵۵
۲	۵	۴۰	۵	۵۰	۷	۱۱	۱۲	۳۵	۶	۰	۶	۱۰	۱۱	۵۵
۳	۵	۳۹	۵	۴۹	۷	۱۰	۱۲	۳۵	۶	۱	۶	۱۱	۱۱	۵۵
۴	۵	۳۸	۵	۴۸	۷	۹	۱۲	۳۵	۶	۲	۶	۱۲	۱۱	۵۵
۵	۵	۳۷	۵	۴۷	۷	۸	۱۲	۳۵	۶	۳	۶	۱۳	۱۱	۵۵
۶	۵	۳۷	۵	۴۷	۷	۷	۱۲	۳۵	۶	۴	۶	۱۳	۱۱	۵۵
۷	۵	۳۶	۵	۴۶	۷	۶	۱۲	۳۵	۶	۴	۶	۱۳	۱۱	۵۵
۸	۵	۳۶	۵	۴۶	۷	۶	۱۲	۳۵	۶	۵	۶	۱۵	۱۱	۵۵
۹	۵	۳۵	۵	۴۵	۷	۵	۱۲	۳۵	۶	۶	۶	۱۶	۱۱	۵۵
۱۰	۵	۳۵	۵	۴۵	۷	۵	۱۲	۳۵	۶	۷	۶	۱۷	۱۱	۵۶
۱۱	۵	۳۴	۵	۴۴	۷	۴	۱۲	۳۵	۶	۸	۶	۱۸	۱۱	۵۶
۱۲	۵	۳۳	۵	۴۳	۷	۳	۱۲	۳۶	۶	۸	۶	۱۸	۱۱	۵۶
۱۳	۵	۳۳	۵	۴۳	۷	۳	۱۲	۳۶	۶	۹	۶	۱۹	۱۱	۵۶
۱۴	۵	۳۲	۵	۴۲	۷	۲	۱۲	۳۶	۶	۱۰	۶	۲۰	۱۱	۵۶
۱۵	۵	۳۱	۵	۴۱	۷	۱	۱۲	۳۶	۶	۱۰	۶	۲۰	۱۱	۵۶
۱۶	۵	۳۱	۵	۴۱	۷	۰	۱۲	۳۶	۶	۱۱	۶	۲۱	۱۱	۵۶
۱۷	۵	۳۰	۵	۴۰	۶	۵۹	۱۲	۳۶	۶	۱۲	۶	۲۲	۱۱	۵۶
۱۸	۵	۲۹	۵	۳۹	۶	۵۸	۱۲	۳۵	۶	۱۳	۶	۲۳	۱۱	۵۶
۱۹	۵	۲۹	۵	۳۹	۶	۵۷	۱۲	۳۵	۶	۱۳	۶	۲۳	۱۱	۵۶
۲۰	۵	۲۸	۵	۳۸	۶	۵۷	۱۲	۳۵	۶	۱۴	۶	۲۴	۱۱	۵۶
۲۱	۵	۲۷	۵	۳۷	۶	۵۶	۱۲	۳۵	۶	۱۵	۶	۲۵	۱۱	۵۶
۲۲	۵	۲۶	۵	۳۶	۶	۵۵	۱۲	۳۵	۶	۱۵	۶	۲۵	۱۱	۵۵
۲۳	۵	۲۵	۵	۳۵	۶	۵۴	۱۲	۳۴	۶	۱۶	۶	۲۶	۱۱	۵۵
۲۴	۵	۲۴	۵	۳۴	۶	۵۳	۱۲	۳۴	۶	۱۷	۶	۲۷	۱۱	۵۵
۲۵	۵	۲۳	۵	۳۳	۶	۵۳	۱۲	۳۴	۶	۱۷	۶	۲۷	۱۱	۵۵
۲۶	۵	۲۲	۵	۳۲	۶	۵۱	۱۲	۳۳	۶	۱۸	۶	۲۸	۱۱	۵۵
۲۷	۵	۲۱	۵	۳۱	۶	۵۰	۱۲	۳۳	۶	۱۹	۶	۲۹	۱۱	۵۵
۲۸	۵	۲۰	۵	۳۰	۶	۴۹	۱۲	۳۳	۶	۱۹	۶	۲۹	۱۱	۵۵
۲۹	۵	۱۹	۵	۲۹	۶	۴۹	۱۲	۳۳	۶	۲۰	۶	۳۰	۱۱	۵۵

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گزارش ہے کہ دہشت کی احتیاط کر لیں۔

ماہ مارچ

۷

جاری ہونے والی شمس	ختم سحر	اول وقت نماز صبح	طلوع آفتاب	نصف النہار	غروب آفتاب	وقت افطار و نماز مغرب	ختیائے وقت نماز مغربین
گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۱۹	۵	۲۹	۶	۲۸	۱۲
۲	۵	۱۸	۵	۲۸	۶	۲۷	۱۲
۳	۵	۱۷	۵	۲۷	۶	۲۶	۱۲
۴	۵	۱۶	۵	۲۶	۶	۲۵	۱۲
۵	۵	۱۵	۵	۲۵	۶	۲۴	۱۲
۶	۵	۱۴	۵	۲۴	۶	۲۳	۱۲
۷	۵	۱۳	۵	۲۳	۶	۲۲	۱۲
۸	۵	۱۲	۵	۲۲	۶	۲۱	۱۲
۹	۵	۱۱	۵	۲۱	۶	۲۰	۱۲
۱۰	۵	۱۰	۵	۲۰	۶	۱۹	۱۲
۱۱	۵	۹	۵	۱۹	۶	۱۸	۱۲
۱۲	۵	۸	۵	۱۸	۶	۱۷	۱۲
۱۳	۵	۷	۵	۱۷	۶	۱۶	۱۲
۱۴	۵	۶	۵	۱۶	۶	۱۵	۱۲
۱۵	۵	۵	۵	۱۵	۶	۱۴	۱۲
۱۶	۵	۴	۵	۱۴	۶	۱۳	۱۲
۱۷	۵	۳	۵	۱۳	۶	۱۲	۱۲
۱۸	۵	۱	۵	۱۱	۶	۱۱	۱۲
۱۹	۵	۰	۵	۱۰	۶	۱۰	۱۲
۲۰	۴	۵۸	۵	۸	۶	۹	۱۲
۲۱	۴	۵۷	۵	۷	۶	۸	۱۲
۲۲	۴	۵۶	۵	۶	۶	۷	۱۲
۲۳	۴	۵۵	۵	۵	۶	۶	۱۲
۲۴	۴	۵۴	۵	۴	۶	۵	۱۲
۲۵	۴	۵۳	۵	۳	۶	۴	۱۲
۲۶	۴	۵۱	۵	۱	۶	۳	۱۲
۲۷	۴	۵۰	۵	۰	۶	۲	۱۲
۲۸	۴	۴۹	۴	۵۹	۶	۱	۱۲
۲۹	۴	۴۸	۴	۵۸	۶	۰	۱۲
۳۰	۴	۴۶	۴	۵۶	۶	۰	۱۲
۳۱	۴	۴۵	۴	۵۵	۶	۰	۱۲

نقشہ کے اوقات میں اعتیاد سے کام لیا گیا ہے لیکن گذارش ہے کہ دو منٹ کی اعتیاد کر لیں۔

ماہ اپریل

۸

تاریخ ہجری	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		انفصال شہار		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		ختہائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۴۴	۴	۵۴	۶	۱۳	۱۲	۲۵	۶	۳۹	۶	۴۹	۱۱	۴۶
۲	۴	۴۲	۴	۵۲	۶	۱۲	۱۲	۲۵	۶	۳۹	۶	۴۹	۱۱	۴۶
۳	۴	۴۱	۴	۵۱	۶	۱۱	۱۲	۲۵	۶	۴۰	۶	۵۰	۱۱	۴۶
۴	۴	۴۰	۴	۵۰	۶	۱۰	۱۲	۲۴	۶	۴۰	۶	۵۰	۱۱	۴۵
۵	۴	۳۸	۴	۴۸	۶	۸	۱۲	۲۴	۶	۴۱	۶	۵۱	۱۱	۴۵
۶	۴	۳۷	۴	۴۷	۶	۷	۱۲	۲۴	۶	۴۲	۶	۵۲	۱۱	۴۵
۷	۴	۳۶	۴	۴۶	۶	۶	۱۲	۲۴	۶	۴۲	۶	۵۲	۱۱	۴۴
۸	۴	۳۵	۴	۴۵	۶	۵	۱۲	۲۴	۶	۴۲	۶	۵۲	۱۱	۴۴
۹	۴	۳۳	۴	۴۳	۶	۴	۱۲	۲۴	۶	۴۳	۶	۵۳	۱۱	۴۴
۱۰	۴	۳۲	۴	۴۲	۶	۳	۱۲	۲۴	۶	۴۳	۶	۵۳	۱۱	۴۴
۱۱	۴	۳۱	۴	۴۱	۶	۲	۱۲	۲۴	۶	۴۴	۶	۵۴	۱۱	۴۴
۱۲	۴	۳۰	۴	۴۰	۶	۱	۱۲	۲۴	۶	۴۵	۶	۵۵	۱۱	۴۴
۱۳	۴	۲۸	۴	۳۸	۵	۵۹	۱۲	۲۴	۶	۴۵	۶	۵۵	۱۱	۴۴
۱۴	۴	۲۷	۴	۳۷	۵	۵۸	۱۲	۲۴	۶	۴۶	۶	۵۶	۱۱	۴۴
۱۵	۴	۲۶	۴	۳۶	۵	۵۷	۱۲	۲۱	۶	۴۶	۶	۵۶	۱۱	۴۴
۱۶	۴	۲۴	۴	۳۴	۵	۵۶	۱۲	۲۱	۶	۴۷	۶	۵۷	۱۱	۴۴
۱۷	۴	۲۳	۴	۳۳	۵	۵۵	۱۲	۲۱	۶	۴۷	۶	۵۷	۱۱	۴۰
۱۸	۴	۲۲	۴	۳۲	۵	۵۴	۱۲	۲۱	۶	۴۸	۶	۵۸	۱۱	۴۰
۱۹	۴	۲۱	۴	۳۱	۵	۵۳	۱۲	۲۰	۶	۴۹	۶	۵۹	۱۱	۴۰
۲۰	۴	۲۰	۴	۳۰	۵	۵۲	۱۲	۲۰	۶	۴۹	۶	۵۹	۱۱	۳۹
۲۱	۴	۱۸	۴	۲۸	۵	۵۱	۱۲	۲۰	۶	۵۰	۶	۰	۱۱	۳۹
۲۲	۴	۱۷	۴	۲۷	۵	۵۰	۱۲	۱۹	۶	۵۰	۶	۰	۱۱	۳۸
۲۳	۴	۱۶	۴	۲۶	۵	۴۹	۱۲	۱۹	۶	۵۱	۶	۱	۱۱	۳۸
۲۴	۴	۱۵	۴	۲۵	۵	۴۸	۱۲	۱۹	۶	۵۱	۶	۱	۱۱	۳۸
۲۵	۴	۱۴	۴	۲۴	۵	۴۷	۱۲	۱۹	۶	۵۲	۶	۲	۱۱	۳۸
۲۶	۴	۱۲	۴	۲۲	۵	۴۶	۱۲	۱۹	۶	۵۳	۶	۳	۱۱	۳۸
۲۷	۴	۱۱	۴	۲۱	۵	۴۶	۱۲	۱۹	۶	۵۳	۶	۳	۱۱	۳۸
۲۸	۴	۱۰	۴	۲۰	۵	۴۵	۱۲	۱۹	۶	۵۴	۶	۴	۱۱	۳۷
۲۹	۴	۹	۴	۱۹	۵	۴۴	۱۲	۱۸	۶	۵۵	۶	۵	۱۱	۳۷
۳۰	۴	۸	۴	۱۸	۵	۴۳	۱۲	۱۸	۶	۵۵	۶	۵	۱۱	۳۷

نقشہ کے اوقات میں اعتماد سے کام لیا گیا ہے لیکن گزارش ہے کہ دھند کی اعتماد کر لیں۔

ماہ مئی

۹

تاریخ ہمارے شمسی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز عصر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		ختیائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۷	۴	۱۷	۵	۳۲	۱۲	۱۸	۶	۵۶	۷	۶	۱۱	۳۷
۲	۴	۵	۴	۱۵	۵	۳۱	۱۲	۱۸	۶	۵۶	۷	۶	۱۱	۳۷
۳	۴	۴	۴	۱۴	۵	۳۰	۱۲	۱۸	۶	۵۷	۷	۷	۱۱	۳۷
۴	۴	۳	۴	۱۳	۵	۲۹	۱۲	۱۸	۶	۵۷	۷	۷	۱۱	۳۶
۵	۴	۲	۴	۱۲	۵	۲۹	۱۲	۱۸	۶	۵۸	۷	۸	۱۱	۳۶
۶	۴	۱	۴	۱۱	۵	۲۷	۱۲	۱۸	۶	۵۹	۷	۹	۱۱	۳۶
۷	۴	۰	۴	۱۰	۵	۲۶	۱۲	۱۸	۶	۵۹	۷	۹	۱۱	۳۶
۸	۳	۵۹	۴	۹	۵	۲۵	۱۲	۱۷	۷	۰	۷	۱۰	۱۱	۳۵
۹	۳	۵۸	۴	۸	۵	۲۴	۱۲	۱۷	۷	۰	۷	۱۰	۱۱	۳۵
۱۰	۳	۵۷	۴	۷	۵	۲۴	۱۲	۱۷	۷	۱	۷	۱۱	۱۱	۳۴
۱۱	۳	۵۶	۴	۶	۵	۲۳	۱۲	۱۷	۷	۲	۷	۱۲	۱۱	۳۴
۱۲	۳	۵۵	۴	۵	۵	۲۲	۱۲	۱۷	۷	۲	۷	۱۲	۱۱	۳۴
۱۳	۳	۵۴	۴	۴	۵	۲۱	۱۲	۱۷	۷	۳	۷	۱۳	۱۱	۳۴
۱۴	۳	۵۳	۴	۳	۵	۲۰	۱۲	۱۷	۷	۴	۷	۱۴	۱۱	۳۴
۱۵	۳	۵۲	۴	۲	۵	۲۰	۱۲	۱۷	۷	۴	۷	۱۴	۱۱	۳۴
۱۶	۳	۵۲	۴	۲	۵	۲۹	۱۲	۱۷	۷	۵	۷	۱۵	۱۱	۳۴
۱۷	۳	۵۱	۴	۱	۵	۲۹	۱۲	۱۷	۷	۵	۷	۱۵	۱۱	۳۴
۱۸	۳	۵۰	۴	۰	۵	۲۹	۱۲	۱۷	۷	۶	۷	۱۶	۱۱	۳۴
۱۹	۳	۴۹	۴	۵۹	۵	۲۸	۱۲	۱۷	۷	۶	۷	۱۶	۱۱	۳۴
۲۰	۳	۴۹	۴	۵۹	۵	۲۸	۱۲	۱۷	۷	۷	۷	۱۷	۱۱	۳۴
۲۱	۳	۴۸	۴	۵۸	۵	۲۷	۱۲	۱۷	۷	۷	۷	۱۷	۱۱	۳۴
۲۲	۳	۴۷	۴	۵۷	۵	۲۷	۱۲	۱۷	۷	۸	۷	۱۸	۱۱	۳۴
۲۳	۳	۴۷	۴	۵۷	۵	۲۶	۱۲	۱۷	۷	۹	۷	۱۹	۱۱	۳۴
۲۴	۳	۴۶	۴	۵۶	۵	۲۶	۱۲	۱۸	۷	۹	۷	۱۹	۱۱	۳۴
۲۵	۳	۴۵	۴	۵۵	۵	۲۵	۱۲	۱۸	۷	۱۰	۷	۲۰	۱۱	۳۴
۲۶	۳	۴۵	۴	۵۵	۵	۲۵	۱۲	۱۸	۷	۱۰	۷	۲۰	۱۱	۳۴
۲۷	۳	۴۴	۴	۵۴	۵	۲۵	۱۲	۱۸	۷	۱۱	۷	۲۱	۱۱	۳۴
۲۸	۳	۴۴	۴	۵۴	۵	۲۴	۱۲	۱۸	۷	۱۱	۷	۲۱	۱۱	۳۴
۲۹	۳	۴۴	۴	۵۴	۵	۲۴	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۷	۲۲	۱۱	۳۴
۳۰	۳	۴۲	۴	۵۲	۵	۲۴	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۷	۲۲	۱۱	۳۴
۳۱	۳	۴۲	۴	۵۲	۵	۲۴	۱۲	۱۸	۷	۱۳	۷	۲۳	۱۱	۳۴

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گزارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کر لیں۔

ماہ جون

۱۰

تاریخ ہائے شمسی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار ازال وقت نماز عصر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		ختیائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۴۱	۳	۵۱	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۳	۷	۲۳	۱۱	۳۳
۲	۳	۴۱	۳	۵۱	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۳	۷	۲۳	۱۱	۳۳
۳	۳	۴۱	۳	۵۱	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۵	۷	۲۵	۱۱	۳۳
۴	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۵	۷	۲۵	۱۱	۳۳
۵	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۵	۷	۲۵	۱۱	۳۳
۶	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۱۹	۷	۱۶	۷	۲۶	۱۱	۳۳
۷	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۲۰	۷	۱۷	۷	۲۷	۱۱	۳۳
۸	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۰	۷	۱۷	۷	۲۷	۱۱	۳۳
۹	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۰	۷	۱۷	۷	۲۷	۱۱	۳۳
۱۰	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۲	۱۲	۲۰	۷	۱۸	۷	۲۸	۱۱	۳۳
۱۱	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۲	۱۲	۲۰	۷	۱۸	۷	۲۸	۱۱	۳۳
۱۲	۳	۳۸	۳	۴۸	۵	۲۲	۱۲	۲۰	۷	۱۹	۷	۲۹	۱۱	۳۴
۱۳	۳	۳۸	۳	۴۸	۵	۲۲	۱۲	۲۱	۷	۱۹	۷	۲۹	۱۱	۳۴
۱۴	۳	۳۸	۳	۴۸	۵	۲۲	۱۲	۲۱	۷	۱۹	۷	۲۹	۱۱	۳۴
۱۵	۳	۳۸	۳	۴۸	۵	۲۲	۱۲	۲۱	۷	۱۹	۷	۲۹	۱۱	۳۴
۱۶	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۱	۷	۲۰	۷	۳۰	۱۱	۳۵
۱۷	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۲	۷	۲۰	۷	۳۰	۱۱	۳۵
۱۸	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۲	۷	۲۰	۷	۳۰	۱۱	۳۵
۱۹	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۲	۷	۲۱	۷	۳۱	۱۱	۳۶
۲۰	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۲	۷	۲۱	۷	۳۱	۱۱	۳۶
۲۱	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۲	۷	۲۱	۷	۳۱	۱۱	۳۶
۲۲	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۳	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۶
۲۳	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۳	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۶
۲۴	۳	۳۹	۳	۴۹	۵	۲۳	۱۲	۲۳	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۶
۲۵	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۲۳	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۶
۲۶	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۲۳	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۷
۲۷	۳	۴۰	۳	۵۰	۵	۲۳	۱۲	۲۵	۷	۲۲	۷	۳۲	۱۱	۳۷
۲۸	۳	۴۱	۳	۵۱	۵	۲۳	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۸
۲۹	۳	۴۱	۳	۵۱	۵	۲۳	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۸
۳۰	۳	۴۲	۳	۵۲	۵	۲۶	۱۲	۲۴	۷	۲۳	۷	۳۳	۱۱	۳۸

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا جائیگا لیکن گزارش ہے کہ دقت کی احتیاط کریں۔

ماہ جولائی

۱۱

تاریخ ہائے شمسی		ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		انزال وقت نماز عظم		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		ختہائے وقت نماز مغربین	
گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۴۲	۳	۵۲	۳	۵	۲۶	۱۲	۲۳	۷	۲۳	۷	۲۳	۱۱	۳۸
۲	۳	۴۲	۳	۵۲	۳	۵	۲۶	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۲۳	۱۱	۳۸
۳	۳	۴۳	۳	۵۳	۳	۵	۲۷	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۲۳	۱۱	۳۹
۴	۳	۴۳	۳	۵۳	۳	۵	۲۷	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۲۳	۱۱	۳۹
۵	۳	۴۴	۳	۵۴	۳	۵	۲۷	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۲۳	۱۱	۳۹
۶	۳	۴۴	۳	۵۴	۳	۵	۲۸	۱۲	۲۵	۷	۲۳	۷	۲۳	۱۱	۳۹
۷	۳	۴۵	۳	۵۵	۳	۵	۲۸	۱۲	۲۶	۷	۲۳	۷	۲۳	۱۱	۳۹
۸	۳	۴۵	۳	۵۵	۳	۵	۲۹	۱۲	۲۶	۷	۲۳	۷	۲۳	۱۱	۳۹
۹	۳	۴۶	۳	۵۶	۳	۵	۲۹	۱۲	۲۶	۷	۲۲	۷	۲۲	۱۱	۳۹
۱۰	۳	۴۷	۳	۵۷	۳	۵	۳۰	۱۲	۲۶	۷	۲۲	۷	۲۲	۱۱	۳۹
۱۱	۳	۴۷	۳	۵۷	۳	۵	۳۰	۱۲	۲۶	۷	۲۲	۷	۲۲	۱۱	۳۹
۱۲	۳	۴۸	۳	۵۸	۳	۵	۳۰	۱۲	۲۶	۷	۲۲	۷	۲۲	۱۱	۴۰
۱۳	۳	۴۸	۳	۵۸	۳	۵	۳۱	۱۲	۲۶	۷	۲۲	۷	۲۲	۱۱	۴۰
۱۴	۳	۴۹	۳	۵۹	۳	۵	۳۱	۱۲	۲۷	۷	۲۱	۷	۲۱	۱۱	۴۰
۱۵	۳	۵۰	۳	۰	۴	۵	۳۲	۱۲	۲۷	۷	۲۱	۷	۲۱	۱۱	۴۰
۱۶	۳	۵۰	۳	۰	۴	۵	۳۲	۱۲	۲۷	۷	۲۱	۷	۲۱	۱۱	۴۰
۱۷	۳	۵۱	۳	۱	۴	۵	۳۳	۱۲	۲۷	۷	۲۰	۷	۲۰	۱۱	۴۱
۱۸	۳	۵۲	۳	۲	۴	۵	۳۳	۱۲	۲۷	۷	۲۰	۷	۲۰	۱۱	۴۱
۱۹	۳	۵۳	۳	۳	۴	۵	۳۳	۱۲	۲۷	۷	۲۰	۷	۲۰	۱۱	۴۱
۲۰	۳	۵۳	۳	۳	۴	۵	۳۵	۱۲	۲۷	۷	۱۹	۷	۱۹	۱۱	۴۱
۲۱	۳	۵۴	۳	۴	۴	۵	۳۶	۱۲	۲۷	۷	۱۹	۷	۱۹	۱۱	۴۲
۲۲	۳	۵۵	۳	۵	۴	۵	۳۶	۱۲	۲۷	۷	۱۸	۷	۱۸	۱۱	۴۲
۲۳	۳	۵۶	۳	۶	۴	۵	۳۷	۱۲	۲۷	۷	۱۸	۷	۱۸	۱۱	۴۲
۲۴	۳	۵۶	۳	۶	۴	۵	۳۷	۱۲	۲۷	۷	۱۷	۷	۱۷	۱۱	۴۲
۲۵	۳	۵۷	۳	۷	۴	۵	۳۸	۱۲	۲۷	۷	۱۷	۷	۱۷	۱۱	۴۲
۲۶	۳	۵۸	۳	۸	۴	۵	۳۸	۱۲	۲۷	۷	۱۶	۷	۱۶	۱۱	۴۲
۲۷	۳	۵۹	۳	۹	۴	۵	۳۹	۱۲	۲۷	۷	۱۶	۷	۱۶	۱۱	۴۲
۲۸	۴	۰	۴	۱۰	۴	۵	۳۹	۱۲	۲۷	۷	۱۵	۷	۱۵	۱۱	۴۳
۲۹	۴	۰	۴	۱۰	۴	۵	۴۰	۱۲	۲۷	۷	۱۵	۷	۱۵	۱۱	۴۳
۳۰	۴	۱	۴	۱۱	۴	۵	۴۰	۱۲	۲۷	۷	۱۴	۷	۱۴	۱۱	۴۳
۳۱	۴	۲	۴	۱۲	۴	۵	۴۰	۱۲	۲۷	۷	۱۴	۷	۱۴	۱۱	۴۳

نقشہ کے اوقات میں اعتیاد سے کام لیا گیا ہے لیکن گزارش ہے کہ دو منٹ کی اعتیاد کریں۔

ماہ اگست

۱۲

تاریخ ہجری شمسی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		ختیائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۲	۴	۱۲	۵	۴۱	۱۲	۲۷	۷	۱۳	۷	۲۳	۱۱	۴۳
۲	۴	۳	۴	۱۳	۵	۴۱	۱۲	۲۷	۷	۱۲	۷	۲۲	۱۱	۴۳
۳	۴	۴	۴	۱۴	۵	۴۲	۱۲	۲۷	۷	۱۲	۷	۲۲	۱۱	۴۳
۴	۴	۵	۴	۱۵	۵	۴۳	۱۲	۲۷	۷	۱۱	۷	۲۱	۱۱	۴۳
۵	۴	۶	۴	۱۶	۵	۴۳	۱۲	۲۷	۷	۱۰	۷	۲۰	۱۱	۴۳
۶	۴	۷	۴	۱۷	۵	۴۴	۱۲	۲۷	۷	۹	۷	۱۹	۱۱	۴۳
۷	۴	۸	۴	۱۸	۵	۴۵	۱۲	۲۷	۷	۸	۷	۱۸	۱۱	۴۳
۸	۴	۹	۴	۱۹	۵	۴۵	۱۲	۲۷	۷	۸	۷	۱۸	۱۱	۴۳
۹	۴	۹	۴	۱۹	۵	۴۶	۱۲	۲۷	۷	۷	۷	۱۷	۱۱	۴۳
۱۰	۴	۱۰	۴	۲۰	۵	۴۶	۱۲	۲۶	۷	۶	۷	۱۶	۱۱	۴۳
۱۱	۴	۱۱	۴	۲۱	۵	۴۷	۱۲	۲۶	۷	۵	۷	۱۵	۱۱	۴۳
۱۲	۴	۱۲	۴	۲۲	۵	۴۷	۱۲	۲۶	۷	۴	۷	۱۴	۱۱	۴۳
۱۳	۴	۱۳	۴	۲۳	۵	۴۸	۱۲	۲۶	۷	۳	۷	۱۳	۱۱	۴۳
۱۴	۴	۱۳	۴	۲۳	۵	۴۸	۱۲	۲۶	۷	۲	۷	۱۲	۱۱	۴۳
۱۵	۴	۱۴	۴	۲۴	۵	۴۹	۱۲	۲۶	۷	۱	۷	۱۱	۱۱	۴۳
۱۶	۴	۱۵	۴	۲۵	۵	۵۰	۱۲	۲۵	۷	۰	۷	۱۰	۱۱	۴۳
۱۷	۴	۱۶	۴	۲۶	۵	۵۱	۱۲	۲۵	۶	۵۹	۷	۹	۱۱	۴۳
۱۸	۴	۱۶	۴	۲۶	۵	۵۱	۱۲	۲۵	۶	۵۹	۷	۹	۱۱	۴۳
۱۹	۴	۱۷	۴	۲۷	۵	۵۲	۱۲	۲۵	۶	۵۸	۷	۸	۱۱	۴۳
۲۰	۴	۱۸	۴	۲۸	۵	۵۲	۱۲	۲۵	۶	۵۷	۷	۷	۱۱	۴۳
۲۱	۴	۱۹	۴	۲۹	۵	۵۲	۱۲	۲۴	۶	۵۶	۷	۶	۱۱	۴۳
۲۲	۴	۲۰	۴	۳۰	۵	۵۳	۱۲	۲۴	۶	۵۵	۷	۵	۱۱	۴۳
۲۳	۴	۲۰	۴	۳۰	۵	۵۳	۱۲	۲۴	۶	۵۴	۷	۴	۱۱	۴۳
۲۴	۴	۲۱	۴	۳۱	۵	۵۴	۱۲	۲۴	۶	۵۳	۷	۳	۱۱	۴۳
۲۵	۴	۲۲	۴	۳۲	۵	۵۵	۱۲	۲۴	۶	۵۲	۷	۲	۱۱	۴۳
۲۶	۴	۲۳	۴	۳۳	۵	۵۵	۱۲	۲۴	۶	۵۰	۷	۰	۱۱	۴۳
۲۷	۴	۲۴	۴	۳۴	۵	۵۶	۱۲	۲۴	۶	۴۹	۷	۵۹	۱۱	۴۳
۲۸	۴	۲۴	۴	۳۴	۵	۵۶	۱۲	۲۴	۶	۴۸	۷	۵۸	۱۱	۴۳
۲۹	۴	۲۵	۴	۳۵	۵	۵۷	۱۲	۲۴	۶	۴۷	۷	۵۷	۱۱	۴۳
۳۰	۴	۲۵	۴	۳۵	۵	۵۷	۱۲	۲۴	۶	۴۶	۷	۵۶	۱۱	۴۱
۳۱	۴	۲۶	۴	۳۶	۵	۵۸	۱۲	۲۴	۶	۴۵	۷	۵۵	۱۱	۴۱

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا جائیگا ہے لیکن گزارش ہے کہ دو منٹ کی احتیاط کریں۔

تاریخ ہجری شمسی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		ختیائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۲۷	۴	۲۷	۵	۵۸	۱۲	۲۱	۶	۴۳	۶	۵۴	۱۱	۴۰
۲	۴	۲۷	۴	۲۷	۵	۵۸	۱۲	۲۱	۶	۴۳	۶	۵۴	۱۱	۴۰
۳	۴	۲۸	۴	۲۸	۵	۵۹	۱۲	۲۱	۶	۴۲	۶	۵۲	۱۱	۴۰
۴	۴	۲۹	۴	۲۹	۶	۵۹	۱۲	۲۰	۶	۴۰	۶	۵۰	۱۱	۴۰
۵	۴	۲۹	۴	۲۹	۶	۵۹	۱۲	۲۰	۶	۳۹	۶	۴۹	۱۱	۳۹
۶	۴	۳۰	۴	۳۰	۶	۶۰	۱۲	۲۰	۶	۳۸	۶	۴۸	۱۱	۳۹
۷	۴	۳۱	۴	۳۱	۶	۶۱	۱۲	۱۹	۶	۳۷	۶	۴۷	۱۱	۳۹
۸	۴	۳۱	۴	۳۱	۶	۶۱	۱۲	۱۹	۶	۳۶	۶	۴۶	۱۱	۳۹
۹	۴	۳۲	۴	۳۲	۶	۶۲	۱۲	۱۹	۶	۳۵	۶	۴۵	۱۱	۳۹
۱۰	۴	۳۳	۴	۳۳	۶	۶۳	۱۲	۱۸	۶	۳۴	۶	۴۴	۱۱	۳۸
۱۱	۴	۳۳	۴	۳۳	۶	۶۳	۱۲	۱۸	۶	۳۳	۶	۴۳	۱۱	۳۸
۱۲	۴	۳۳	۴	۳۳	۶	۶۳	۱۲	۱۸	۶	۳۱	۶	۴۱	۱۱	۳۸
۱۳	۴	۳۳	۴	۳۳	۶	۶۳	۱۲	۱۷	۶	۳۰	۶	۴۰	۱۱	۳۸
۱۴	۴	۳۵	۴	۳۵	۶	۶۵	۱۲	۱۷	۶	۲۹	۶	۳۹	۱۱	۳۸
۱۵	۴	۳۶	۴	۳۶	۶	۶۶	۱۲	۱۷	۶	۲۷	۶	۳۷	۱۱	۳۸
۱۶	۴	۳۶	۴	۳۶	۶	۶۶	۱۲	۱۶	۶	۲۶	۶	۳۶	۱۱	۳۸
۱۷	۴	۳۷	۴	۳۷	۶	۶۷	۱۲	۱۶	۶	۲۵	۶	۳۵	۱۱	۳۸
۱۸	۴	۳۸	۴	۳۸	۶	۶۸	۱۲	۱۵	۶	۲۴	۶	۳۴	۱۱	۳۸
۱۹	۴	۳۹	۴	۳۹	۶	۶۹	۱۲	۱۵	۶	۲۲	۶	۳۲	۱۱	۳۶
۲۰	۴	۳۹	۴	۳۹	۶	۶۹	۱۲	۱۵	۶	۲۱	۶	۳۱	۱۱	۳۶
۲۱	۴	۳۹	۴	۳۹	۶	۶۹	۱۲	۱۴	۶	۲۰	۶	۳۰	۱۱	۳۶
۲۲	۴	۴۰	۴	۴۰	۶	۷۰	۱۲	۱۴	۹	۱۹	۶	۲۹	۱۱	۳۶
۲۳	۴	۴۰	۴	۴۰	۶	۷۰	۱۲	۱۴	۹	۱۸	۶	۲۸	۱۱	۳۴
۲۴	۴	۴۱	۴	۴۱	۶	۷۱	۱۲	۱۳	۹	۱۷	۶	۲۷	۱۱	۳۴
۲۵	۴	۴۱	۴	۴۱	۶	۷۱	۱۲	۱۳	۱۰	۱۶	۶	۲۶	۱۱	۳۴
۲۶	۴	۴۲	۴	۴۲	۶	۷۲	۱۲	۱۳	۱۰	۱۵	۶	۲۵	۱۱	۳۴
۲۷	۴	۴۲	۴	۴۲	۶	۷۲	۱۲	۱۲	۱۱	۱۴	۶	۲۴	۱۱	۳۴
۲۸	۴	۴۳	۴	۴۳	۶	۷۳	۱۲	۱۲	۱۱	۱۳	۶	۲۳	۱۱	۳۴
۲۹	۴	۴۳	۴	۴۳	۶	۷۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۱	۶	۲۱	۱۱	۳۲
۳۰	۴	۴۴	۴	۴۴	۶	۷۴	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۶	۲۰	۱۱	۳۲

نقشہ کے اوقات میں استیلا سے لایا گیا ہے لیکن گزارش ہے کہ دہشت کی استیلا کر لیں۔

ماہ اکتوبر

۱۴

تاریخ	خمس		اول وقت نماز		طلوع آفتاب		نصف النہار		غروب آفتاب		وقت افطار		نہاے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۴۴	۴	۵۴	۶	۱۳	۱۲	۱۱	۶	۹	۶	۱۹	۱۱	۳۲
۲	۴	۴۵	۴	۵۵	۶	۱۳	۱۲	۱۱	۶	۷	۶	۱۷	۱۱	۳۱
۳	۴	۴۵	۴	۵۵	۶	۱۳	۱۲	۱۰	۶	۶	۶	۱۶	۱۱	۳۱
۴	۴	۴۶	۴	۵۶	۶	۱۵	۱۲	۱۰	۶	۵	۶	۱۵	۱۱	۳۱
۵	۴	۴۷	۴	۵۷	۶	۱۵	۱۲	۱۰	۶	۴	۶	۱۴	۱۱	۳۰
۶	۴	۴۷	۴	۵۷	۶	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۶	۱۳	۱۱	۳۰
۷	۴	۴۸	۴	۵۸	۶	۱۶	۱۲	۹	۶	۲	۶	۱۲	۱۱	۳۰
۸	۴	۴۸	۴	۵۸	۶	۱۷	۱۲	۹	۶	۰	۶	۱۰	۱۱	۲۹
۹	۴	۴۹	۴	۵۹	۶	۱۷	۱۲	۹	۵	۵۹	۵	۹	۱۱	۲۹
۱۰	۴	۴۹	۴	۵۹	۶	۱۸	۱۲	۸	۵	۵۸	۵	۸	۱۱	۲۹
۱۱	۴	۵۰	۵	۰	۶	۱۸	۱۲	۸	۵	۵۷	۵	۷	۱۱	۲۹
۱۲	۴	۵۰	۵	۰	۶	۱۹	۱۲	۸	۵	۵۶	۵	۶	۱۱	۲۹
۱۳	۴	۵۱	۵	۱	۶	۲۰	۱۲	۷	۵	۵۵	۵	۵	۱۱	۲۹
۱۴	۴	۵۱	۵	۱	۶	۲۱	۱۲	۷	۵	۵۴	۵	۴	۱۱	۲۹
۱۵	۴	۵۲	۵	۲	۶	۲۱	۱۲	۷	۵	۵۳	۵	۳	۱۱	۲۸
۱۶	۴	۵۳	۵	۳	۶	۲۱	۱۲	۷	۵	۵۲	۵	۲	۱۱	۲۷
۱۷	۴	۵۳	۵	۳	۶	۲۲	۱۲	۷	۵	۵۱	۵	۱	۱۱	۲۷
۱۸	۴	۵۴	۵	۴	۶	۲۳	۱۲	۶	۵	۵۰	۵	۰	۱۱	۲۷
۱۹	۴	۵۵	۵	۵	۶	۲۳	۱۲	۶	۵	۴۹	۵	۵۹	۱۱	۲۷
۲۰	۴	۵۵	۵	۵	۶	۲۳	۱۲	۶	۵	۴۸	۵	۵۸	۱۱	۲۷
۲۱	۴	۵۶	۵	۶	۶	۲۳	۱۲	۶	۵	۴۷	۵	۵۷	۱۱	۲۷
۲۲	۴	۵۶	۵	۶	۶	۲۵	۱۲	۶	۵	۴۶	۵	۵۶	۱۱	۲۷
۲۳	۴	۵۷	۵	۷	۶	۲۶	۱۲	۶	۵	۴۵	۵	۵۵	۱۱	۲۶
۲۴	۴	۵۷	۵	۷	۶	۲۶	۱۲	۵	۵	۴۴	۵	۵۴	۱۱	۲۶
۲۵	۴	۵۸	۵	۸	۶	۲۷	۱۲	۵	۵	۴۳	۵	۵۳	۱۱	۲۵
۲۶	۴	۵۹	۵	۹	۶	۲۸	۱۲	۵	۵	۴۲	۵	۵۲	۱۱	۲۵
۲۷	۴	۵۹	۵	۹	۶	۲۹	۱۲	۵	۵	۴۱	۵	۵۱	۱۱	۲۵
۲۸	۵	۰	۵	۱۰	۶	۲۹	۱۲	۵	۵	۴۰	۵	۵۰	۱۱	۲۵
۲۹	۵	۰	۵	۱۰	۶	۳۰	۱۲	۵	۵	۳۹	۵	۴۹	۱۱	۲۵
۳۰	۵	۱	۵	۱۱	۶	۳۰	۱۲	۵	۵	۳۸	۵	۴۸	۱۱	۲۵
۳۱	۵	۱	۵	۱۱	۶	۳۱	۱۲	۵	۵	۳۷	۵	۴۷	۱۱	۲۵

نقشہ کے اوقات میں احتیاط سے کام لیا جائے لیکن گزارش ہے کہ دھندلی احتیاط کریں۔

ماہنامہ

۱۵

نہایت وقت		وقت افطار		غروب آفتاب		نصف النہار		طلوع آفتاب		اول وقت نماز		ختم سحر		باریکہائے شمس
منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	
۲۳	۱۱	۴۷	۵	۳۷	۵	۵	۱۲	۳۲	۶	۱۲	۵	۲	۵	۱
۲۳	۱۱	۴۶	۵	۳۶	۵	۵	۱۲	۳۳	۶	۱۳	۵	۳	۵	۲
۲۳	۱۱	۴۵	۵	۳۵	۵	۵	۱۲	۳۳	۶	۱۳	۵	۳	۵	۳
۲۳	۱۱	۴۴	۵	۳۴	۵	۵	۱۲	۳۴	۶	۱۴	۵	۴	۵	۴
۲۳	۱۱	۴۳	۵	۳۳	۵	۵	۱۲	۳۵	۶	۱۵	۵	۵	۵	۵
۲۳	۱۱	۴۳	۵	۳۳	۵	۵	۱۲	۳۶	۶	۱۵	۵	۵	۵	۶
۲۳	۱۱	۴۲	۵	۳۲	۵	۵	۱۲	۳۶	۶	۱۶	۵	۶	۵	۷
۲۳	۱۱	۴۲	۵	۳۲	۵	۵	۱۲	۳۷	۶	۱۷	۵	۷	۵	۸
۲۳	۱۱	۴۱	۵	۳۱	۵	۵	۱۲	۳۸	۶	۱۷	۵	۷	۵	۹
۲۵	۱۱	۴۱	۵	۳۱	۵	۵	۱۲	۳۹	۶	۱۸	۵	۸	۵	۱۰
۲۵	۱۱	۴۰	۵	۳۰	۵	۵	۱۲	۳۹	۶	۱۹	۵	۹	۵	۱۱
۲۵	۱۱	۳۹	۵	۲۹	۵	۵	۱۲	۴۰	۶	۱۹	۵	۹	۵	۱۲
۲۵	۱۱	۳۹	۵	۲۹	۵	۵	۱۲	۴۱	۶	۲۰	۵	۱۰	۵	۱۳
۲۵	۱۱	۳۸	۵	۲۸	۵	۵	۱۲	۴۲	۶	۲۱	۵	۱۱	۵	۱۴
۲۷	۱۱	۳۸	۵	۲۸	۵	۶	۱۲	۴۲	۶	۲۲	۵	۱۲	۵	۱۵
۲۷	۱۱	۳۷	۵	۲۷	۵	۶	۱۲	۴۳	۶	۲۲	۵	۱۲	۵	۱۶
۲۷	۱۱	۳۷	۵	۲۷	۵	۶	۱۲	۴۴	۶	۲۳	۵	۱۳	۵	۱۷
۲۷	۱۱	۳۶	۵	۲۶	۵	۶	۱۲	۴۵	۶	۲۴	۵	۱۴	۵	۱۸
۲۷	۱۱	۳۶	۵	۲۶	۵	۶	۱۲	۴۶	۶	۲۵	۵	۱۵	۵	۱۹
۲۷	۱۱	۳۶	۵	۲۶	۵	۷	۱۲	۴۶	۶	۲۵	۵	۱۵	۵	۲۰
۲۷	۱۱	۳۶	۵	۲۶	۵	۷	۱۲	۴۷	۶	۲۶	۵	۱۶	۵	۲۱
۲۷	۱۱	۳۵	۵	۲۵	۵	۷	۱۲	۴۸	۶	۲۶	۵	۱۶	۵	۲۲
۲۷	۱۱	۳۵	۵	۲۵	۵	۷	۱۲	۴۹	۶	۲۷	۵	۱۷	۵	۲۳
۲۷	۱۱	۳۵	۵	۲۵	۵	۸	۱۲	۵۰	۶	۲۷	۵	۱۷	۵	۲۴
۲۷	۱۱	۳۴	۵	۲۴	۵	۸	۱۲	۵۰	۶	۲۸	۵	۱۸	۵	۲۵
۲۷	۱۱	۳۴	۵	۲۴	۵	۸	۱۲	۵۱	۶	۲۹	۵	۱۹	۵	۲۶
۲۷	۱۱	۳۴	۵	۲۴	۵	۸	۱۲	۵۲	۶	۲۹	۵	۱۹	۵	۲۷
۲۸	۱۱	۳۴	۵	۲۴	۵	۹	۱۲	۵۳	۶	۳۰	۵	۲۰	۵	۲۸
۲۸	۱۱	۳۴	۵	۲۴	۵	۹	۱۲	۵۴	۶	۳۰	۵	۲۰	۵	۲۹
۲۸	۱۱	۳۴	۵	۲۴	۵	۹	۱۲	۵۴	۶	۳۱	۵	۲۱	۵	۳۰

نوٹ: اوقات میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن گزارش ہے کہ دھند کی احتیاط کریں۔

جاری سال کی شمسی	ختم سحر		اول وقت نماز صبح		طلوع آفتاب		نصف النہار اول وقت نماز عصر		غروب آفتاب		وقت افطار و نماز مغرب		ختیائے وقت نماز مغربین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۵	۲۲	۵	۳۲	۶	۵۵	۱۲	۱۰	۵	۲۳	۵	۳۳	۱۱	۲۸
۲	۵	۲۳	۵	۳۳	۶	۵۶	۱۲	۱۰	۵	۲۳	۵	۳۳	۱۱	۲۸
۳	۵	۲۳	۵	۳۳	۶	۵۷	۱۲	۱۱	۵	۲۳	۵	۳۳	۱۱	۲۸
۴	۵	۲۳	۵	۳۳	۶	۵۸	۱۲	۱۱	۵	۲۳	۵	۳۳	۱۱	۲۹
۵	۵	۲۵	۵	۳۵	۶	۵۸	۱۲	۱۱	۵	۲۳	۵	۳۳	۱۱	۲۹
۶	۵	۲۵	۵	۳۵	۷	۵۹	۱۲	۱۲	۵	۲۳	۵	۳۳	۱۱	۳۰
۷	۵	۲۶	۵	۳۶	۷	۰	۱۲	۱۲	۵	۲۳	۵	۳۳	۱۱	۳۰
۸	۵	۲۷	۵	۳۷	۷	۰	۱۳	۱۲	۵	۲۳	۵	۳۳	۱۱	۳۰
۹	۵	۲۸	۵	۳۸	۷	۱	۱۳	۱۲	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۳۱
۱۰	۵	۲۸	۵	۳۸	۷	۲	۱۳	۱۲	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۳۱
۱۱	۵	۲۹	۵	۳۹	۷	۲	۱۳	۱۲	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۳۲
۱۲	۵	۲۹	۵	۳۹	۷	۳	۱۵	۱۲	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۳۲
۱۳	۵	۳۰	۵	۴۰	۷	۴	۱۵	۱۲	۵	۲۵	۵	۳۵	۱۱	۳۲
۱۴	۵	۳۰	۵	۴۰	۷	۵	۱۶	۱۲	۵	۲۶	۵	۳۶	۱۱	۳۲
۱۵	۵	۳۱	۵	۴۱	۷	۶	۱۶	۱۲	۵	۲۶	۵	۳۶	۱۱	۳۳
۱۶	۵	۳۲	۵	۴۲	۷	۶	۱۷	۱۲	۵	۲۶	۵	۳۶	۱۱	۳۳
۱۷	۵	۳۲	۵	۴۲	۷	۷	۱۷	۱۲	۵	۲۷	۵	۳۷	۱۱	۳۳
۱۸	۵	۳۳	۵	۴۳	۷	۸	۱۸	۱۲	۵	۲۷	۵	۳۷	۱۱	۳۵
۱۹	۵	۳۳	۵	۴۳	۷	۸	۱۸	۱۲	۵	۲۸	۵	۳۸	۱۱	۳۶
۲۰	۵	۳۳	۵	۴۳	۷	۹	۱۹	۱۲	۵	۲۸	۵	۳۸	۱۱	۳۶
۲۱	۵	۳۳	۵	۴۳	۷	۹	۱۹	۱۲	۵	۲۸	۵	۳۸	۱۱	۳۶
۲۲	۵	۳۵	۵	۴۵	۷	۱۰	۲۰	۱۲	۵	۲۹	۵	۳۹	۱۱	۳۶
۲۳	۵	۳۶	۵	۴۶	۷	۱۰	۲۰	۱۲	۵	۲۹	۵	۳۹	۱۱	۳۷
۲۴	۵	۳۶	۵	۴۶	۷	۱۱	۲۱	۱۲	۵	۳۰	۵	۴۰	۱۱	۳۸
۲۵	۵	۳۶	۵	۴۶	۷	۱۱	۲۱	۱۲	۵	۳۰	۵	۴۰	۱۱	۳۸
۲۶	۵	۳۷	۵	۴۷	۷	۱۱	۲۲	۱۲	۵	۳۱	۵	۴۱	۱۱	۳۹
۲۷	۵	۳۷	۵	۴۷	۷	۱۲	۲۲	۱۲	۵	۳۲	۵	۴۲	۱۱	۳۹
۲۸	۵	۳۸	۵	۴۸	۷	۱۲	۲۳	۱۲	۵	۳۲	۵	۴۲	۱۱	۴۰
۲۹	۵	۳۸	۵	۴۸	۷	۱۳	۲۳	۱۲	۵	۳۳	۵	۴۳	۱۱	۴۰
۳۰	۵	۳۸	۵	۴۸	۷	۱۳	۲۳	۱۲	۵	۳۳	۵	۴۳	۱۱	۴۰
۳۱	۵	۳۹	۵	۴۹	۷	۱۳	۲۳	۱۲	۵	۳۳	۵	۴۳	۱۱	۴۲

نقشہ کے اوقات میں احتیاد سے کام لیا گیا ہے لیکن گزارش ہے کہ دقت کی احتیاد کر لیں۔

دہلی کے وقت سے گھٹائیں

۶ - مراد آباد	۴ - سنبھل	۳ - بگراسی	۴ - آگرہ
۲ - مرادنگر	۲ - سکندر آباد	۲ - بلاری	۵ - امر وہہ
۳ - مظفرنگر	۳ - سہارنپور	۲ - بلند شہر	۴ - انوپ شہر
۴ - متھرا	۱۲ - شاہجہانپور	۴ - پکھراواں	۳ - اورنگ آباد
۲ - میرٹھ	۱ - غازی آباد	۱۰ - پتلی بھیت	۲ - اجواڑی
۱۱ - مصطفیٰ آباد	۲ - فرید آباد	۵ - چاند پور	۲۰ - الد آباد
۵ - نگینہ	۱۲ - قنوج	۶ - چندوسی	۲۵ - اعظم گڑھ
۵ - نجیب آباد	۱۴ - کانپور	۴ - حسن پور	۷ - لیدہ
۳ - ہاپوڑ	۴۶ - کلکتہ	۳ - خورجہ	۸ - اٹا وہہ
۲ - ہوڈل	۲ - کیرانہ	۳ - دیوبند	۴ - بجنور
	۲ - گلاؤٹی	۵ - دھام پور	۴ - بدایوں
	۱۵ - لکھنؤ	۷ - رام پور	۹ - بریلی

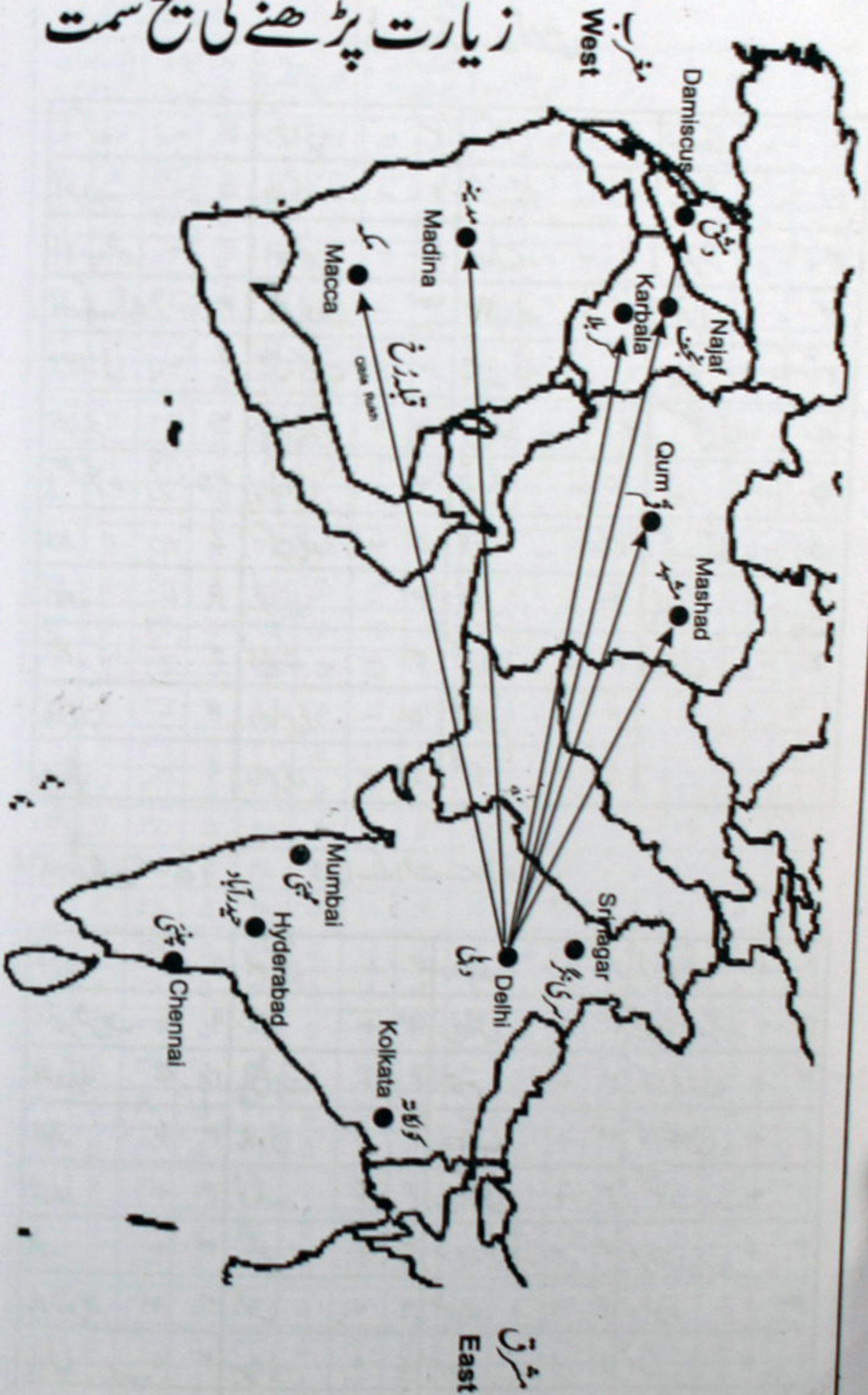
دہلی کے وقت سے بڑھائیں

۱۷-۱۸

۲ + فرخ نگر	۳ + دو جانہ	۴ + بھوانی	۴ + آجین
۲ + فیروز پور جھرکہ	۴ + دیواس	۱۳ + بمبئی	۹ + اجمیر شریف
۴ + کوٹہ بوندی	۳ + رتلام	۲ + پانی پت	۱۷ + احمد آباد
۱ + گوڑ گاؤں	۳ + روہتک	۲ + پٹودی	۳ + انبالہ
۲ + گنگوہ	۳ + ریواڑی	۴ + ٹونک	۴ + اندور
۴ + لوہارو	۳ + سرہند شریف	۴ + بھمپر	۳ + الور
۴ + لدھیانہ	۴ + سکیت	۶ + جموں	۲ + بادشاہ پور
۱ + نوح	۱ + سہنہ	۷ + جے پور	۳ + بادل
۱ + نجف گڑھ	۱ + فرید آباد	۴ + چرخ داری	۱۶ + پیکانیر

زیارت پڑھنے کی صحیح سمت

۱۸



ماہِ رمضان

ماہِ رمضان المبارک ماہِ خداوندِ عالم ہے اور شریف ترین مہینہ ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں رحمت و بہشت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہِ شعبان کے آخر میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس کا ملخص یہ ہے کہ اے لوگو! آگاہ ہو جاؤ کہ خدا کا مہینہ برکت و رحمت و مغفرت لے کر تمہارے پاس آیا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا کے نزدیک سب مہینوں سے بہتر ہے۔ اس کے دن تمام دنوں سے اور اس کی راتیں تمام راتوں سے بہتر ہیں۔ اس مہینہ میں تمہارا سانس لینا تسبیح کا ثواب رکھتا ہے۔ تمہارا سونا بمنزلہ عبادت ہے۔ تمہارے عمل مقبول ہیں اور تمہاری دعائیں مستجاب ہیں۔ پس تم صدقِ نیت سے خداوندِ عالم سے سوال کرو کہ وہ اس مبارک مہینہ میں روزہ رکھنے اور قرآن پڑھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ اے لوگو! جو تم میں سے کسی مومن کا اس مہینہ میں روزہ کھلوائے گا، اس کو خدائے بزرگ و برتر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کے گزشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔ یہ سن کر کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم سب روزہ افطار کرانے کی قدرت نہیں رکھتے۔ حضرت نے فرمایا کہ آتشِ جہنم سے پرہیز کرو اور روزہ داروں کا روزہ افطار کراؤ۔ اگرچہ آدھے خرے سے ہو یا ایک گھونٹ پانی ہو۔ پھر فرمایا کہ جو اس مہینہ میں مجھ پر اور میری اولاد پر کثرت سے صلوٰۃ بھیجے گا خداوندِ عالم اس کے اعمال کی ترازو بروز قیامت بھاری فرمائے گا۔ اور جو شخص اس مہینہ میں قرآن کی ایک آیت پڑھے گا تو اس کو اس قدر ثواب مرحمت فرمائے گا جتنا کہ اور مہینوں میں ختم قرآن کا ہوتا ہے۔ اے لوگو! اس مہینہ میں بہشت کے دروازے کھلے ہوئے ہوتے ہیں۔ لہذا خدا سے دعا کرو کہ تمہارے لئے اُن کو بند نہ کر دے۔ اور اس مہینہ میں جہنم کے دروازے بند ہوتے ہیں۔ لہذا خدا سے سوال کرو کہ تمہارے لئے اُن کو نہ کھولے۔ اور اس مہینہ میں شیطان مقید ہوتے ہیں۔ پس تم خدا سے دعا کرو کہ تم پر شیطان کو مسلط نہ کرے۔

اس مہینہ کی پندرہویں تاریخ کو سبط اکبر حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی ولادت

ہلالِ ماہِ رمضان کا طلب کرنا سنت ہے اور بعض علماء اسے واجب جانتے ہیں۔ پس چاند دیکھے تو روبرو قبلہ ہو کر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے۔ اور ہلال کو خطاب کر کے یہ کہے:

رَبِّی وَرَبُّكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِهْلُهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی شَهْرِنا هَذَا وَاَرْزُقْنَا خَیْرًا وَعَوْنًا وَاَصْرِفْ عَنَّا ضَرًّا وَشَرًّا وَبَلَاءًا وَفِتْنَةً۔

اور بہترین دُعا دعائے صحیفہ کاملہ ہے، جو دعائے ہلال کے بیان میں مذکور ہے۔ روایت میں ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رویت ہلال ماہِ رمضان کے وقت قبلہ رو ہو کر یہ فرماتے تھے:

اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ
وَالْعَافِيَةِ الْمُبَجَّلَةِ وَدِفَاعِ الْأَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ
وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ اللَّهُمَّ سَلِّمْنا لِسْهُرِ رَمَضَانَ وَتَسَلِّمْهُ مِنَّا
وَسَلِّمْنا فِيهِ حَتَّى يَنْقُضِيَ عَنَّا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا
وَعَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا -

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب ہلال ماہِ رمضان کی طرف نظر کرے تو یہ کہے:

اللَّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ
وَأَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلَىٰ صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنا فِيْهِ وَسَلِّمْنا مِنْهُ
وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَحِيْمُ
يَا رَحِيْمُ۔

شبِ اَوّل میں مجامعت سنت ہے اور یہ اسی مہینہ کی خصوصیت ہے، بخلاف اس کے
دوسرے مہینوں کی شبِ اَوّل میں جماع مکروہ ہے۔ اور شبِ اَوّل میں غسل سنت ہے کہ
غسل کرنے والے کو اس سال خارش بدن نہ ہوگی۔ نہر جاری میں غسل کرے اور تیس چلو پانی
سر پہ ڈالے کہ آئندہ ماہِ رمضان تک طہارت معنوی ہو جائے گی اور شبِ اَوّل میں زیارت
امام حسین علیہ السلام نزدیک و دور سے سنت ہے جو موجب ثواب عظیم ہے۔ شبِ اَوّل ماہِ
رمضان کے روزوں کی نیت کرے اور پھر ہر شب نیت کرے کہ میں ماہِ رمضان کا روزہ رکھتا
ہوں یا رکھتی ہوں ادا واجب قریۃً اِلٰی اللہ۔ الفاظ کا زبان پر لانا معتبر نہیں ہے بلکہ قصد و ارادہ کا
دل میں پیدا کرنا لازم ہے۔ منقول ہے کہ جو شخص شبِ اَوّل یا روزِ اَوّل دو رکعت نماز اس
طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انا فتحنا پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد
سورۃ حمد جو سورۃ چاہے پڑھے تو خداوند عالم اس سال کی جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رکھے گا۔
روزِ اَوّل غسل کرنا آبِ جاری میں سنت ہے۔ اور وارد ہے کہ جو روزِ اَوّل ایک چلو گلاب منہ
میں ڈالے تو وہ خواری و پریشانی سے نجات پائے گا۔ اور اگر ہر روز اسی طرح کرے تو اس
روز بلاؤں سے ایمن میں ہوگا اور اس سال مرضِ سرسام سے بے خطر رہے گا۔

بہترین اعمال تلاوت قرآن مجید ہے۔ اور ہر چیز کی ایک بہار ہے اور قرآن پڑھنے
کی بہار ماہِ رمضان المبارک ہے۔ کثرت سے صلوٰۃ پڑھنا اور استغفار کا ورد کرنا بہتر اور موجب
کفارۃ گناہانِ گذشتہ ہے۔ شبِ وروز کے نوافل حتیٰ الامکان ترک نہ کرے اور طاق راتوں میں
خصوصاً آخری دس تاریخوں میں ہر شب غسل سنت ہے۔

روزہ کو باطل کرنے والی چیزیں

بناء بر احتیاط روزے کو باطل کرنے والی چیزیں نو (۹) ہیں:

- ۱- کھانا پینا
- ۲- جماع
- ۳- استمناء
- ۴- رسول خدا اور ائمہ پر جھوٹ باندھنا۔
- ۵- غلیظ غبار کا حلق میں پہنچانا۔
- ۶- سرپانی میں ڈبونا۔
- ۷- جنابت یا حیض یا نفاس پر صبح تک باقی رہنا۔
- ۸- کسی پہنے والی چیز سے حقنہ (استنما) کرنا۔
- ۹- جان بوجھ کر قے کرنا۔

جو چیزیں روزہ دار کے لئے مکروہ ہیں

- ۱- آنکھوں میں دوا ڈالنا۔
- ۲- سرمہ لگانا اگر اس کی بویا مزہ حلق تک پہنچ جائے۔
- ۳- ایسے کام کرنا جس سے کمزوری پیدا ہو مثلاً خون نکلوانا، حمام جانا۔
- ۴- نسوار کا استعمال کرنا اگر معلوم نہ ہو کہ حلق تک پہنچ جائے گی۔ لیکن اگر معلوم ہو کہ حلق تک پہنچ جائے گی تو جائز نہیں۔
- ۵- خوشبودار گھاس کو سونگھنا۔
- ۶- بناء بر احتیاط عورت کا پانی میں بیٹھنا۔
- ۷- بناء بر احتیاط شیاف استعمال کرنا یعنی کسی خشک چیز سے استنما لینا۔
- ۸- بدن پر پہنے ہوئے لباس کو بھگوننا۔
- ۹- دانت کا نکلوانا اور ہر وہ کام کرنا جس سے منہ سے خون آجائے اور کمزوری کا سبب ہو۔

۱۰۔ تازہ لکڑی سے مسواک کرنا۔

۱۲۔ بیوی کو پیار کرنا جب کہ منی نکلنے کے قصد سے نہ ہو، ہر وہ کام کرنا جس سے شہوت بھڑک اٹھے اور اگر منی نکلنے کے قصد سے کرے تو روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

اعمال شب و روز

حضرت آئمہ سے منقول ہے کہ ہر نماز کے بعد ماہ رمضان میں یہ دعا پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّيِّعُ الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرُ عَظُمَتِهِ
وَكَرَمَتِهِ وَشَرَفَتِهِ وَفَضْلَتِهِ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي
فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَى وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ
هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ
الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ
مَنْ عَلَى بِفَكَاكٍ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِي مَنْ تَسُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي
الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

منقول ہے کہ جو شخص ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھے مستحق اجر عظیم ہوگا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَافْتَرَضْتَ
عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَرْزُقْنِيْ
حَاجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ
الذُّنُوبَ الْعِظَامَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمَنُ يَا عَلَّامُ۔

جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ ہر شب اس ماہ مبارک میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتَقْدِرُ مِنَ الْاَمْرِ
الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَ لَا یُبَدَّلُ اَنْ

تَكْتُبْنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ
الْمَشْكُورِ سَعِيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَنْ تَجْعَلَ
فِيَّ تَقْضَى وَتَقْدَرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتَوْسِعَ فِي رِزْقِي
وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي۔

اور یہ دعا بھی ہر شب پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصّٰلِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا وَفِي عِلِّيِّينَ فَاَرْفَعْنَا
وَبِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ مِّنْ عَيْنٍ سَلَسَبِيْلٍ فَاَسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ
بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخْلِدِيْنَ كَانَتْهُمْ لَوْلُوْهُمَكُنُوْنُ
فَاَخْدِمُنَا وَمِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ
السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ وَلَا تُتَبَرِّقْ فَاَلْبِسْنَا وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ وَكُتِلَا فِي سَبِيْلِكَ فَوْقَ لَنَا وَصَالِحِ الدُّعَاۓ وَالْمَسْئَلَةِ
فَاَسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فَاَرْحَمْنَا وَبِرَّاءَةً مِّنَ النَّارِ فَاَكْتُبْ لَنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغْلُنَا وَفِي
عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الرُّقُوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ
الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا وَمِنْ
ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَّا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا۔

جناب رسالت مآب سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ماہ رمضان میں ہر نماز

واجب کے بعد پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ
اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اَكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ، اَللّٰهُمَّ اقْضِ دِيْنَ

كُلِّ مَدْيُونٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدِّ كُلَّ غَرِيْبٍ
اَللّٰهُمَّ فُكِّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلَحْ كُلَّ فَاْسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدِّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ
حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدِّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اعمالِ سحر

سحر کھانا سنتِ مؤکدہ ہے۔ حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ جناب رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا کہ خدا اور فرشتے ان لوگوں پر صلوٰت بھیجتے ہیں جو سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں اور سحر کھاتے ہیں۔ پس تم سحری کھاؤ۔ اگرچہ ایک گھونٹ پانی ہو۔ اور میری اُمت کو چاہئے کہ سحر کا کھانا ترک نہ کرے اگرچہ خرّمے کا ایک دانہ ہو۔ سحر و افطار کے وقت سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کا پڑھنا بے حد ثواب کا باعث ہے۔ حضرت امام محمد باقرؑ یہ دُعا بوقتِ سحر پڑھا کرتے تھے۔ یہ جلیل القدر دُعا ہے۔ اس میں اسمِ اعظم ہے۔ جو کوئی اس کو خضوع و خشوع اور رجوعِ قلب سے پڑھے تو اس کے ذریعہ سے دُعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بِهٰی اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ كَلِمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَبَالِكَ بِاَجْبَلِهِ
وَکُلُّ جَبَالِكَ جَبِيْلٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَبَالِكَ كَلِمَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجْلَلِهِ وَکُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كَلِمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَکُلُّ
عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كَلِمًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَکُلُّ نُورِكَ نُوْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِنُورِكَ كَلِمَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَکُلُّ

رَحْمَتِكَ وَاسِعَةً - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا - اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِأَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ
 وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ - اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ بِأَكْبَرِهَا وَ كُلُّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا
 وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا - اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيئَتِكَ بِأَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيئَتِكَ مَاضِيَةٌ - اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيئَتِكَ كُلِّهَا - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ
 بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلَّتْ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ
 مُسْتَطِيلَةٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا - اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَعِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِعٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِعِلْمِكَ كُلِّهِ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ
 رَاضٍ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ
 مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا إِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَ
 كُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ - اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَ كُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ
 وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاحِشٌ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ - اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوكَ عَالٍ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بَعْلُوكَ كُلَّهُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مِّنْكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلُّ مِّنْكَ
 قَدِیْمٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمِنِّكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
 اَیَّاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلِّ اَیَّاتِكَ كَرِیْمَةً۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَیَّاتِكَ
 كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشَّانِ وَ الْجَبْرُوتِ وَ
 اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَحْدَهُ وَ جَبْرُوتٍ وَحْدَهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 بِمَا تُحِبُّنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُكَ فَاجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ۔

پس حاجت طلب کرے۔ انشاء اللہ بر آئے گی۔

یہ دُعا مختصر ترین دُعا ہے:

یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَ یَا غَوْیِّ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْكَ فَرَعْتُ وَ بِكَ
 اسْتَعِثْتُ وَ بِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ
 فَاعِثْنِیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ یَا مَنْ یَّقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَ یَعْفُو عَنِ الْکَثِیْرِ اَقْبَلْ
 مِنِّیْ الْیَسِیْرَ وَ اعْفُ عَنِّیْ الْکَثِیْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ
 یُصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ رَضِیْنِیْ مِنَ الْعِیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا
 اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَ یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّیْ
 فِیْ نِعْبَتِیْ وَ یَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَ الْاَمِنْ رَوْعَتِیْ
 وَ الْمُقِیْلُ عَشْرَتِیْ فَاعْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اعمال افطار

شرعی غروب آفتاب کے وقت روزہ افطار کرنا چاہئے۔ سنت ہے کہ نماز مغرب پڑھ کر
 روزہ افطار کیا جائے۔ لیکن اگر بھوک پیاس زیادہ ہو، جس کی وجہ سے نماز میں اچھی طرح توجہ

نہ ہو سکے یا کچھ اور لوگ اس کے ساتھ افطار کے انتظار میں ہوں تو بہتر ہے کہ نماز مغرب سے قبل افطار کرے۔ نیم گرم پانی سے روزہ افطار کرنا معدہ کو صاف کرتا ہے۔ بینائی کو قوت دیتا ہے۔ روشنی کو زیادہ کرتا ہے۔ بلغم کو قطع اور درد سر کو دور کرتا ہے۔ جناب رسالت مآب سے منقول ہے کہ جو شخص حلال خرچے سے افطار کرے اس کی نماز آجر و ثواب میں چار سو نمازوں کی برابر ہوتی ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ پانی سے افطار کرنا قلب کے گناہوں کو دھو تا ہے۔ اور حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بوقت افطار کسی مسکین کو ایک روٹی دے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ فرماتے ہیں کہ افطار کے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ۔

وقت افطار اور بعد سحر کھانے کے سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے اور بوقت افطار یہ کہے:

يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اَنْتَ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ لِيْ غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيْ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ۔

اور جب لقمہ ازل اٹھائے تو یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْ لِيْ۔

تاریخ وار ادعیہ (دُعائیں)

پہلی تاریخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصّٰئِبِيْنَ وَ قِيَامِيْ فِيْهِ قِيَامَ الْقَائِمِيْنَ وَ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ، وَ هَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَ اعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيَا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

دوسری تاریخ:

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ اِلَى مَرْضَاتِكَ وَ جَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ نَقِمَاتِكَ وَ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِقَرَاءَةِ آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

تیسری تاربخ:

اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ فِيْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِيْ فِيْهِ مِنَ
السَّفَاهَةِ وَالتَّوْبَةِ وَاجْعَلْ لِّيْ نَصِيْباً مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيْهِ
بِجُودِكَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ۔

چوتھی تاربخ:

اَللّٰهُمَّ قَوِّ فِيْهِ عَلٰى اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِيْ فِيْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ
وَاَوْزَعْنِيْ فِيْهِ لِاَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاَحْفَظْنِيْ فِيْهِ بِحِفْظِكَ
وَسَتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاْظِرِيْنَ۔

پانچویں تاربخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ
عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ الْقَاتِتِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ اَوْلِيَائِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَأْفَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

چھٹی تاربخ:

اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِيْ فِيْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَّتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِيْ
بِسِيَاطِ نِقْمَتِكَ وَرَحِّحْنِيْ فِيْهِ مِنْ مُّوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ
وَآيَادِيكَ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاْغِبِيْنَ۔

ساتویں تاربخ:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ، وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ
وَاشَامِهِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ۔

آٹھویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةَ الْاَيْتَامِ وَاطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ
السَّلَامِ وَمُجَانَبَةَ اللَّئَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ، بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ
الْاُمَلِيْنَ۔

نویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ نَصِيْباً مِنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاَهْدِنِيْ
فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَّتِيْ اِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ
بِحُبَّتِكَ يَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ۔

دسویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ
الْفَائِزِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ يَا
غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ۔

گیارہویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيْهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ
وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيْهِ السُّخْطَ وَالنِّيْرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ۔

بارہویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِيْ فِيْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِيْ فِيْهِ بِبِلَاسِ
الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ وَاَحِلِّنِيْ فِيْهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاَمِنِّيْ
فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَحْذَرُ وَاَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِيْنَ۔

تیرہویں تاریخ:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِيْ فِيْهِ عَلَى

كَائِنَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِلتُّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا
قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ -

چودھویں تارنخ:

اَللّٰهُمَّ لَا تَوَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقْلِبْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا
وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْاَفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزُّ
الْمُسْلِمِيْنَ -

پندرھویں تارنخ:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ، وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِيْ
بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ، يَا مَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ -

سولھویں تارنخ:

اَللّٰهُمَّ وَقِّفْنِيْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْأَبْرَارِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ
الْأَشْرَارِ وَادْخُلْنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلَى دَارِ الْقَرَارِ بِالْهَيْئَتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

سترھویں تارنخ:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ لِمَصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَاَقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ
وَالْأُمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّوَالِ، يَا عَالِمًا بِمَا فِي
صُدُورِ الْعَالَمِيْنَ -

اٹھارھویں تارنخ:

اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اسْحَارِهِ وَنُورِ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَاءِ
أَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِيْ إِلَى اتِّبَاعِ أَثَارِهِ بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ
قُلُوبِ الْعَارِفِيْنَ -

انیسویں تارنخ:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِيْ إِلَى خَيْرَاتِهِ

وَلَا تَحْرِمْ نِي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ -
بیسویں تارخ:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجَنّٰنِ وَاغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ
 النَّيْرَانِ وَوَقِّفْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ
 الْمُؤْمِنِيْنَ -

اکیسویں تارخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ اِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ
 فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا وَمَقِيْلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ
 الطَّالِبِيْنَ -

بائیسویں تارخ:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ بَرَكَاتِكَ
 وَوَقِّفْنِيْ فِيْهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنْنِيْ فِيْهِ بُحْبُوْحَاتِ
 جَنّٰتِكَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ -

تیسویں تارخ:

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ
 وَاُمْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمَذْنِبِيْنَ -

چوبیسویں تارخ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْهِ مَا يُرْضِيْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيْكَ
 وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ فِيْهِ لَانَّ اَطِيْعَكَ وَلَا اَعْصِيْكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِيْنَ -

پچیسویں تارخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِيَائِكَ وَمُعَادِيًّا لِاَعْدَائِكَ

مُسْتَتَا بِسُنَّةِ خَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ -

چھبیسویں تاربخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِيْ

فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُورًا يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ -

تھانیسویں تاربخ:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنْ

الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاَقْبِلْ مَعَازِيْرِيْ وَحُطِّ عَنِّيْ الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ يَا رَوْفًا

بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ -

اٹھانیسویں تاربخ:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْ نِيْ فِيْهِ بِاحْضَارِ

الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ

لَا يَشْغَلُهُ الْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ -

انتیسویں تاربخ:

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ

وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاطِ الشُّهْمَةِ يَا رَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ -

تیسویں تاربخ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ

وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَاِلَيْهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ -

اعمالِ شبِ قدر

شبِ قدر بڑی مبارک رات ہے۔ اور اس کی بہت کچھ فضیلت ہے۔ اس شب کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ یہ وہ رات ہے کہ جس میں شب کے لئے تمام امورِ مال و اولاد تندرستی و بیماری، عزت و ذلت وغیرہ مقدر ہوتے ہیں اور رات بھر ملائکہ حضور صاحب الامرؑ کے پاس آتے ہیں۔ لہذا ہر مومن کو چاہئے کہ شب بیداری کرے اور عبادت و تلاوتِ قرآن اور دعاؤں میں مشغول رہے۔ چونکہ شبِ قدر ماہِ رمضان کی انیسویں رات اور اکیسویں رات اور تینیسویں رات سے باہر نہیں ہے۔ لہذا ان تینوں راتوں میں اعمال بجالائے۔ علی الخصوص تینیسویں شب میں زیادہ اہتمام کرے۔ ان تینوں راتوں میں غسل سنت مؤکدہ ہے۔ بہتر ہے کہ غروبِ آفتاب کے قریب غسل کیا جائے تاکہ نمازِ مغرب و عشاء غسل کے ساتھ پڑھے۔ جناب رسالت مآبؐ سے منقول ہے کہ جو شخص شبِ قدر کو دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد سات مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَ اللہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ کہے تو اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ خداوند عالم اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔ اور ثواب کثیر عطا فرمائے گا۔ اور حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ ان شبوں میں قرآن مجید ہاتھ میں لے اور کھول کر اپنے منہ کے سامنے رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَ فِیْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَ اَسْأَلُكَ الْحُسْنٰی وَ مَا یُخَافُ وَ یُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عَتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَ تَقْضِیْ حَوَائِجِیْ لِدُنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

پھر اپنی حاجت خداوند عالم سے طلب کرے۔ انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہوگی اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ قرآن مجید سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِہِ وَ بِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِیْہِ وَ بِحَقِّ عَلَیْہِمُ فَلَا اَحَدٌ اَعْرَفُ

بِحَقِّكَ مِنْكَ۔

پس دس مرتبہ کہے: بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ اور دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِمُؤْمِنِي بْنِ جَعْفَرٍ اور دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُؤْمِنِيٍّ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ الْقَائِمِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

پس جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے اور زیارتِ امام حسینؑ کی ان تینوں شبوں میں سنتِ مؤکدہ ہے جو بابِ زیارت میں مذکور ہے۔ اور سو رکعت نماز تینوں شب پڑھنا سنت ہے۔ خصوصاً تین سو شب کو بجالائے کہ بڑی فضیلت ہے اور بہت تاکید ہے۔ اگر طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھے۔ اور اگر اس شخص کے ذمہ قضاء نمازیں ہوں تو ان سو رکعتوں کے بدلے اپنی قضاء نمازیں پڑھے۔ اور جوشن کبیر اور صلوٰۃ و ذکر الہی جو ہو سکے بجالائے۔ اور گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ اور مطالب دنیا و آخرت کا خدا سے سوال کرے۔ اور ماں باپ عزیز و اقارب و برادر مومن زندہ و مردہ کے لئے دُعا کرے۔ اُنیسویں شب کے اعمال مخصوص یہ ہیں کہ علاوہ عمل مذکور کے سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اور سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَن قَتْلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ کہے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَرُدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حُجُّهُمْ الْمَشْكُوْر سَعِيُّهُمْ الْمَغْفُوْر ذُنُوْبُهُمْ الْمُكَفَّر عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمُرِيْ، وَتُوسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِيْ وَتُقَدِّرَ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ مَا هُوَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دُنْيَايَ وَآخِرَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پس اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔

ایک سویں شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجالائے۔ جس طور پر مذکور ہوا۔ اور اس شب کی فضیلت شبِ سالت سے زیادہ ہے۔ اور دہہ آخر کی دعاؤں میں سے جو دعا اس شب کی ہے پڑھے اور وہ آگے مذکور ہیں اور:

تین سویں شب کے اعمال بھی یہی ہیں۔ بدستور بجالائے اور شب بیداری کرے۔ اور تلاوتِ قرآن اور دعاؤں میں مشغول رہے اور توبہ کرے کہ اس شب میں حکمتِ الہی کے ماتحت مرگ و بلا اور روزی و قضا مقدر ہوتی ہے۔ اور جو کچھ کہ اس سال تا شبِ قدر آئندہ واقع ہونے والا ہوتا ہے۔ پس خوشحال اس کا جو عبادت میں شب بسر کرے۔ حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو سورۃ عنکبوت و سورۃ روم اس شب پڑھے وہ اہل بہشت سے ہے۔ اور سورۃ خم دُخان اور ہزار بار سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ کا پڑھنا وارد ہے۔ اور زیارتِ امام بجالائے اور دعا اس شب کی ادعیہ دہہ آخر میں سے پڑھے جو آگے مذکور ہے۔ اور جو شخص اس شب کو بیداری کرے۔ اور سورۃ نماز پڑھے۔ حق تعالیٰ اس کی روزی کشادہ کرے گا۔ اور دشمنوں کے شر سے بچائے گا۔ ڈوبنے اور گھر کے نیچے دبنے اور لقمہ گلے میں پھنسنے اور جانوروں کے پھاڑ کھانے سے محفوظ رکھے گا۔ اور دعا ئے جوشن کبیر و صغیر کے اس شب میں پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہے۔ اور اس شب یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَمِّدْ دِلِّيْ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَاَصِحِّ لِيْ جِسْمِيْ
وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَاْمَحْنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ
وَاصْبِرْ لِيْ مِنَ السُّعْدَاءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى
نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاِلَيْهِ يَرْجِعُ مَا يَشَاءُ وَيُشِيتُ
وَعِنْدَهُ اَكْمَالُ الْكِتَابِ۔

اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
اَنْزَلْتَهُ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُّوْرِ تَهْدِيْ بِهِ اَوْ رَحْمَةٍ
تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِيْمُهُ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ ضَرٍّ تَكْشِفُهُ وَاَكْتُبْ

لِي مَا كَتَبْتَ لِأَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ
الشُّوَابَ وَآمَنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيمُ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

اور صحیحہ کاملہ میں سے دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ کو ضرور پڑھے اور ان کا
ثواب بہت ہے۔

جمعۃ الوداع اور اعمالِ دہرہ آخر

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاریؓ سے منقول ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں ماہِ رمضان کے
آخری جمعہ کے روز جناب رسالت مآبؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جب حضرتؐ کی نظر مجھ پر
پڑی تو فرمایا: اے جابر! ماہِ رمضان کا یہ آخری جمعہ ہے۔ اس کو وداع کرو اور کہو:

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا إِنِّي إِثَّاہُ فَإِنْ جَعَلْتَهُ
فَاَجْعَلْنِي مَرْحُومًا وَلَا تَجْعَلْنِي مَحْرُومًا۔

وارد ہے کہ آخر دس شبوں میں ہر شب یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضَ عَنِّي شَهْرَ رَمَضَانَ
أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ وَلَكَ قَبْلِي ذَنْبٌ أَوْ تَبِعَةٌ تَعَذِّبُنِي
عَلَيْهِ۔

اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ آخر کی ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ
الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ
حُرْمَتَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا أُنْزِلَتْ فِيهِ مِنَ الْفُرْقَانِ وَخَصَّصْتَهُ

بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتُهَا خَيْرًا مِّنْ أَلْفِ شَهْرِ اللَّهِمْ وَهَذِهِ أَيَّامُ
 شَهْرِ رَمَضَانَ قَدْ انْقَضَتْ وَ لِيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَ قَدْ صِرْتُ
 يَا إِلَهِي مِنْهُ إِلَى مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَ أَحْصَى لِعَدَدِهِ مِنَ الْخَلْقِ
 أَجْمَعِينَ فَاسْأَلُكَ بِهَا سَأَلَكَ بِهِ مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَ أَنْبِيَائُكَ
 الْمُرْسَلُونَ وَ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
 أَنْ تُفَكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ
 تُتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَ كَرَمِكَ وَ تَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي وَ تَسْتَجِيبَ
 دُعَائِي وَ تَسُنَّ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعَدَّ اللَّهُ
 لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ إِلَهِي وَ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ بِجَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ
 يَنْقُضِيَ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ لِيَالِيهِ وَلَكَ قَبْلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ
 تُوَاخِذُنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ نَقْتَصَّهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي
 سَيِّدِي سَيِّدِي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهِ إِلَّا أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ فَارْدَدْ عَنِّي
 رِضًا وَ إِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَهِيَ الْآنَ فَارْضَ عَنِّي يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
 لَهُ كُفُوًا أَحَدًا۔

اور اس دعا کو بہت پڑھنا چاہئے:

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِذَاوُودَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ
 وَالْكَرْبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمِي مُغْرِبِ هَمِّ يَعْقُوبَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيْ مُنْقَسَ غَمِّ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَّى عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَ
افْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ۔

اور تائیسویں شب کو بھی غسل سنت ہے۔ اور حضرت امام زین العابدینؑ اس شب کو
بار بار یہ دعا پڑھتے تھے۔ ازل شب سے تا آخر شب:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الثَّجَا فِي عَن دَارِ الْغُرُورِ وَالْاِنَابَةِ اِلَى دَارِ
الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادِ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ۔

اور اتمیسویں تاریخ اور شب آخر کو بھی غسل سنت ہے۔ اور زیارت حضرت امام حسینؑ شب آخر
کو پڑھنا بہت ثواب ہے۔ اور جناب امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ آخر شب ملیر مضان کو
یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَ
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ هَذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ۔

اور سنت یہ ہے کہ یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعِيتُ بِهِ وَارْضٰی مَا رَضِيتُ بِهِ عَنْ
مُحَمَّدٍ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلَ وَدَاعَ شَهْرِيْ هَذَا وَدَاعَ خُرُوجِيْ مِنْ
الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَقِّفْنِيْ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا
لِيْ خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرِ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ
الذَّنْبِ بِرِضَى الرَّبِّ۔

ایک روایت میں وارد ہے کہ آخر شب سورۃ انعام و سورۃ کہف و سورۃ یس
پڑھو اور سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَالتَّوْبُ اِلَیْہِ۔

اور حضرت امام جعفر صادق سے دہرے آخر کی ہر شب کی ایک ایک دعا مخصوص وارد ہے۔ اور یہ دعائیں بہت جلیل القدر ہیں اور مطالب دنیا و آخرت پر مشتمل ہیں۔

اکیسویں رات کی دعا:

يَا مُوَلِّجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ، وَمُوَلِّجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ، وَ
مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ، يَا رَازِقَ مَنْ
يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ، يَا اللَّهُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ
أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ
اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَاحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ،
وَإِسَائَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَإِيمَانًا
يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّنَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْخَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا
ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَّعْتَ
لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

بائیسویں رات کی دعا:

يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا نَحْنُ مُظْلِمُونَ وَمُجْرَى الشَّمْسِ
لِاسْتَقْرَاهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّرَ الْقَبْرِ مَنَازِلَ حَتَّى
عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نَوْرٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِيَّ كُلِّ
نِعْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللَّهُ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ
وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ
إِسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي
عَلِيِّينَ وَإِسَاعَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي
وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِهَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ
وَاذْهَبْ عَنِّي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ
لِهَا وَقُتِّ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ -

تيسويں رات کی دعا:

يَا رَبِّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرِ وَرَبِّ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبَحَارِ وَالْطُّلَمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ
يَا بَارِعُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ
يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ إِسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ
وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عَلِيِّينَ وَإِسَاعَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ
تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي
وَتُرْضِيَنِي بِهَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ
وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا
وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

چوبیسویں رات کی دعا:

يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ
حُسْبَانًا يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطُّولِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ
وَالْإِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا فَرْدُ دِيَاوَتُرُ
يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى وَلَا مِثَالُ الْعُلَيَّا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ إِسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي
السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ أَحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسْأَعِي
مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيْمَانًا يَذْهَبُ الشُّكُّ
عَنِّي وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ اِتِّنَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ
وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَ آلَ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

پچیسویں رات کی دعا:

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَ النَّهَارِ مَعَاشًا وَ الْأَرْضِ مِهَادًا
وَ الْجِبَالِ أَوْتَادًا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ

يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْبَاءُ
 الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ
 فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاسْأَعِنِي
 مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَذْهَبُ الشُّكَّ
 عَنِّي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِتْنَانًا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْخَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ
 وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لَهَا وَقِفْتَ
 لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ-

چھبیسویں رات کی دعا:

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ائْتِنِي يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ وَ
 جَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِيَتَبَتَّغُوا فَضْلًا مِنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفْصِلَ
 كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلًا يَا اللَّهُ يَا مَا جَدُّ يَا وَهَّابُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ يَا اللَّهُ
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْبَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبَرِيَاءُ
 وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ
 اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَانِي
 فِي عِلِّيِّينَ وَاسْأَعِنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ
 إِيمَانًا يَذْهَبُ الشُّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِتْنَانًا فِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْخَرِيقِ وَارْزُقْنِي

فِيهَا ذِكْرُكَ وَشُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةُ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْفِيقُ
لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ -

تائیسویں رات کی دعا:

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْشَّتْ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ
دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيرًا يَا ذَا الْجُودِ وَالطُّولِ وَالْكِبْرِيَاءِ
وَالْأَلَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ
يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ إِسْمِي فِي هَذِهِ
الْلَيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ
إِسَاعِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا
يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّنَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْخَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا
ذِكْرُكَ وَشُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةُ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْفِيقُ
لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ -

اٹھائیسویں رات کی دعا:

يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْحَوَائِ وَخَازِنَ النُّورِ فِي السَّمَاءِ وَمَانِعَ
السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَحَابِسَهُمَا أَنْ تَزُولَا

يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا دَائِمُ يَا اللَّهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثُ مَنْ فِي
 الْقُبُورِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ
 الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
 مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ إِسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ
 الشُّهَدَاءِ وَ أَحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسْأَعْنِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي
 يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيْمَانًا يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِهَا
 قَسَمْتُ لِي وَ اتَيْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ
 النَّارِ الْحَرِيقِ وَ أَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ
 الرَّهْبَةَ مِنْكَ وَ التَّوْبَةَ وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِي بِمَا وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا
 وَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ-

اَتَيْمُوس رات کی دُعا:

يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَ مُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا
 عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَ سَيِّدَ السَّادَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ
 الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ إِسْمِي فِي هَذِهِ
 اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ أَحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ
 إِسْأَعْنِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيْمَانًا
 يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِهَا قَسَمْتُ لِي وَ اتَيْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْخَرِيقِ وَارْتُقِنِي فِيهَا
ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا
وَقَّعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ-

تیسویں رات کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكِرَامِ وَجْهِهِ وَعِزِّ
جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورَ الْقُدُسِ يَا سُبُّوحُ يَا مُنْتَهٰى
التَّسْبِيْحِ يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ
يَا لَطِيْفُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ
الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاَلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ اِسْمِيْ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي
السُّعْدَاءِ وَرُوحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّينَ وَ اِسْأَعْنِيْ
مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تَبَاشِّرُ بِهِ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يَذْهَبُ الشُّكُّ
عَنِّيْ وَ تَرْضِيْنِيْ بِهَا قَسَمْتُ لِيْ وَ اَتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْخَرِيقِ وَارْتُقِنِيْ فِيهَا ذِكْرَكَ
وَ شُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَّعْتَ لَهُ
مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ-

دعائے وداعِ آخر شبِ ماہِ رمضان المبارک

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَ
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يُّطْلَعَ فَجْرُ هَذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ-

ماہِ شوال

شبِ عید بڑی بابرکت و عظمت رات ہے۔ جناب رسالت مآبؐ سے منقول ہے کہ جو شخص شبِ عید عبادت میں بسر کرے اُس کا دل اُس روز نہ مرے گا جس دن کہ خوف کی وجہ سے لوگوں کے دل مُردہ ہوں گے۔ حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ میرے پدر بزرگوار عید کی رات عبادت و نماز میں صبح تک بسر فرماتے تھے اور تمام رات مسجد میں رہتے تھے اور فرماتے تھے کہ اے فرزند آج کی رات شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔ اس شب میں غسل سنت ہے۔ اور حضرت امام حسینؑ کی زیارت پڑھنی چاہئے۔ شب کے اعمال مختصر ایہ ہیں کہ دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ہزار مرتبہ اور اگر دشوار ہو تو سو مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ ہڈھے اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ مذکور پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے:

اَتُوبُ اِلٰی اللّٰہ اور پھر کہے۔ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُودِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلَّی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاَفْعَلُ بِنِ۔

پس خدا سے اپنی حاجت طلب کرے جو انشاء اللہ بر آئے گی۔ حضرت امیر المومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھے۔ جس حاجت کو خدا سے مانگے پوری ہوگی۔ اور اس کے گناہ اگرچہ بے حد ہوں تو بھی خدا بخش دے گا۔ اور شبِ عید میں نماز مغرب اور نماز عشاء کے بعد اور بروز عید نماز صبح اور نماز عید کے بعد ان تکبیروں کا پڑھنا سنت مؤکدہ ہے:

اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ
وَاللّٰہُ الْحَمْدُ۔ اللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّکْرُ عَلٰی مَا
اَوْلَانَا۔

عید کے دن سنت ہے کہ اول روز خرمے سے افطار کرے۔ اور چھت کے نیچے غسل کرنا اور حضرت امام حسینؑ کی زیارت پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔ آج کے روز دو چیزوں کا ذکر ضروری ہے۔ ایک فطرہ، دوسری نماز عید۔

فطرہ

فطرہ واجب ہے۔ اور شریعت میں اس کی بہت تاکید ہے۔ اور شرائط کے ہوتے ہوئے اسے ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ جو شخص تشہد میں محمد و آل محمد پر صلوات نہ بھیجے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ اسی طرح اگر عید الفطرہ ادا نہ کیا جائے تو روزے قبول نہ ہوں گے۔ فطرہ نفس کو تمام روحانی کمزوریوں سے پاک کرتا ہے۔ اور اس کا ادا کرنے والا دوسرے سال تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ فطرہ ہر ایسے شخص پر واجب ہے جو بالغ و عاقل ہو اور آزاد ہو۔ یعنی کسی کا غلام و کنیز نہ ہو۔ اور غنی ہو۔ یعنی سال بھر کے کھانے کا سہارا رکھتا ہو۔ خواہ نقد اتار دے یا پیسہ موجود ہو یا ملازمت ایسی ہو جو مستقل حیثیت رکھتی ہے۔ اور بسر اوقات کے لئے کافی ہے یا پیشہ ایسا کرتا ہے جو عموماً اس کے مصارف کو پورا کر دیتا ہے۔ اور اس سے سال بھر بآسانی گزار لیتا ہے۔ پس اگر ایسا نہ ہو تو وہ فقیر ہے۔ اور اس پر فطرہ دینا واجب نہیں۔ البتہ مستحب ہے۔ اور اگر ایک صاع (اعتیاداً ڈھائی سیر) سے زیادہ نہ ہو۔ تو بہتر یہ ہے کہ اپنے عیال میں جو کہ فقیر ہیں، دست گردان کرے۔ یعنی کسی ایک کو بحیثیت فطرہ دے۔ اور وہ دوسرے کو دے اور وہ تیسرے کو، حتیٰ کہ آخری شخص تک پہنچ جائے۔ پس اس کا جی چاہے تو عیال ہی سے کسی شخص کو دے دے یا کسی اور فقیر کو دے۔ پس جب یہ شرطیں جس شخص میں پائی جائیں تو اس کا اپنا فطرہ بھی واجب ہے۔ اور اس شخص کا بھی جو عیال میں داخل ہو۔ خواہ اس کا نفقہ فطرہ دینے والے پر واجب ہو یا نہ ہو۔ اور وہ بالغ ہو یا نابالغ۔ اور آزاد ہو یا غلام و کنیز۔ اسی طرح اس مہمان کا فطرہ بھی واجب ہے۔ جو عیال میں محسوب ہو جائے۔ اگرچہ وہ آخر ماہ رمضان میں جبکہ عید کا چاند ظاہر ہو، مہمان ہوا ہو۔ البتہ چاند ہو چکنے کے بعد مہمان ہو تو اس کا فطرہ میزبان کے ذمہ واجب نہیں ہے۔ اگر اگر میزبان فقیر ہو۔ اور مہمان غنی ہو تو خود مہمان پر اپنا فطرہ واجب ہوگا۔

فطرہ چاند رات کو غروب آفتاب کے وقت سے واجب ہو جاتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ رات ہی میں علیحدہ کر لے اور فطرہ نکالنے میں نماز عید کے وقت سے زیادہ تاخیر جائز نہیں ہے۔ اور اگر نماز عید کے بعد تک نہ نکالا ہو تو احوط یہ ہے کہ عید کی شام تک بہ نیت قربت دے اور

قضایا ادا کی تصریح نہ کرے۔ اور اگر فطرہ علیحدہ کر لیا ہو تو کسی خاص مستحق کے انتظار میں تاخیر جائز ہے۔

فطرہ کی مقدار ایک صاع ہے جو ایک عربی وزن ہے جو اسی تولہ کے سیر کے حساب سے قریباً سوا تین سیر بنتا ہے۔ احتیاطاً ساڑھے تین سیر دینا بہتر ہے۔ ایک فطرہ میں اس قدر گہوں یا جو یا خرما وغیرہ جو چیز کھانے میں زیادہ استعمال ہوتی ہو، مستحق کو دی جائے۔ اور اگر بجائے جنس کے اس کی وہ قیمت دی جائے جو نکالنے کے وقت ہو تو بھی کافی ہے۔

مستحقین فطرہ فقراء ہیں۔ اور بہتر یہ ہے کہ اعزاکو غیروں پر ترجیح دے۔ اور اعزاکو کے بعد ہمسایوں کو اور ان کے بعد اہل علم کو اور روں پر مقدم کرے۔ اور زمانہ غیبت امام میں بہتر یہ ہے کہ مجتہد جامع شرائط کے حوالے کرے اور فطرہ لینے والے کے لئے شرط ہے کہ سید نہ ہو۔ لیکن اگر فطرہ دینے والا بھی سید ہو تو جائز ہے۔ اور یہ بھی شرط ہے کہ جو فقیر فطرہ لے اس کا نفقہ فطرہ دینے والے پر واجب نہ ہو۔ اور اگر زوجہ اپنا فطرہ فقیر شوہر کو دے تو جائز ہے۔ ایک محتاج کو ایک فطرہ سے کم نہ دینا چاہئے لیکن کئی فطرے ایک کو دے سکتے ہیں۔

نمازِ عید

عید کی نماز غیبت امام زمانہ علیہ السلام کے زمانہ میں سنت ہے اور اس کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر زوال آفتاب تک ہے۔ تنہا بھی اور جماعت کے ساتھ بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ اس نماز کی دو رکعت ہیں۔ یوں نیت کرے کہ نماز عید فطر پڑھتا ہوں سنت قُرْبَةِ إِلَى اللّٰهِ۔ پس تکبیرۃ الاحرام یعنی اللہ اکبر کہے۔ رکعت اول میں سورۃ الحمد اور یہ سورہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ① الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ② وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ③ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ④ فَجَعَلَهُ غُثَاآءً اَحْوٰی ⑤ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی ⑥ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ اِنَّهُ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ⑦ وَنُیْسِرُكَ لِّلْیُسْرِی ⑧ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّکْرٰی ⑨ سَیِّدُ کَرُمٍ مِّنْ یَّخْشٰی ⑩ وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقٰی ⑪ الَّذِیْ

يُصَلِّي النَّارَ الْكُبْرَى ④ ثُمَّ لَا يَبُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ⑤ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ
تَزَكَّى ⑥ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ⑦ بَلْ تُؤَثِّرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ⑧
وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ⑨ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ⑩ صُحُفِ
إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ⑪

پھر ہاتھ اٹھا کے قنوت پڑھے اور دعاء قنوت یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبَرِيَّاءِ وَالْعِظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبَرُوتِ وَاَهْلَ
الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوَى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ
الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيْدًا وَلِلْمُحَمَّدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
ذُخْرًا وَشَرَفًا وَكَرَامَةً وَمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ
مَا سَأَلْتُكَ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْهَا اسْتِعَاذَ مِنْهُ
عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ۔

اس کے بعد تکبیر کہے اور پھر ہاتھ اٹھا کر یہی دعاء قنوت پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر
کہے کے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے۔ پس رکوع و سجود بجالائے۔ اور کھڑا ہو۔ اور دوسری رکعت
میں الحمد کے بعد یہ سورہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ① وَالْقَمَرِ اِذَا
تَلَّهَا ② وَالنَّهَارِ اِذَا جَلَّهَا ③ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَاهَا ④ وَالسَّيِّءِ وَمَا
بَنَاهَا ⑤ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ⑥ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ⑦ فَالْهَمَّهَا

فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ① قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ② وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ③
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ④ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ⑤ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ
نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ⑥ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
بِذُنُبِهِمْ فَفَسَدُوهَا ⑦ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ⑧

اس کے بعد ہاتھ اٹھا کے پھر وہی قنوت پڑھے۔ بعدہ تکبیر کہے اور پھر وہی قنوت
پڑھے۔ اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کہہ کے چار مرتبہ وہی قنوت پڑھے۔ بعد ازاں رکوع و سجود و تشہد
وسلام کہہ کر نماز کو تمام کرے۔

خطبہ اولیٰ عید الفطر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَفُوهُ تَفْضُلٌ وَ عُقُوبَتُهُ عَذْلٌ يَسْتُرُ عَلَى
مَنْ لَوْ يَشَاءُ فَضَحَهُ وَيَجُودُ عَلَى مَنْ لَوْ يَشَاءُ مَنَعَهُ سُبْحَانَ مَنْ
نَبَى اَفْعَالُهُ عَلَى التَّفْضُلِ وَ اَجْرِي قُدْرَتُهُ عَلَى التَّجَاوُزِ سُبْحَانَ
مَنْ فَتَحَ لِعَفْوِ عِبَادِهِ بَابَ التَّوْبَةِ وَ حُسْنَ الْاَوْبَةِ وَ تَفَضَّلَ عَلَى
اَعْمَالِهِمُ الْخَيْرَ بِالْجَزَاءِ بِاِزْيَادَةٍ فَقَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَتُوبُوا اِلَى
اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ اَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ
يُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَقَالَ مَنْ جَاءَ
بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ
اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ
عَلَىٰ مَا اَوْلَانَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِدِينِهِ الَّذِي الصُّطْفَاةُ
وَسَبِيلِهِ الَّذِي ارْتَضَاهُ وَبَصَرْنَا لِمَا يُوجِبُ الزُّلْفَةَ لَدَيْهِ وَ

الْوُصُولَ إِلَيْهِ فَأَثَرْنَا لِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ
 وَجَعَلَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَهُوَ شَهْرُ اللَّهِ
 وَسَيِّدُ الشُّهُورِ وَغُرَّتُهَا وَهُوَ شَهْرُ التَّوْبَةِ وَ شَهْرُ الْبَغْفِرَةِ وَ شَهْرُ
 الْجَائِزَةِ نَوْمَنَا فِيهِ عِبَادَةً وَ أَنْفَاسُنَا فِيهِ تَسْبِيحٌ وَعَمَلُنَا فِيهِ
 مَقْبُولٌ وَدُعَاؤُنَا فِيهِ مُسْتَجَابٌ فَتَحَصَّدَهُ عَلَى مَا أَصْطَفَانَا
 بِفَضْلِهِ دُونَ الْأُمَمِ الْبَاضِيَةِ وَ أَهْلِ الْقُرُونِ الْخَالِيَةِ فَصُنَا
 نَهَارَهُ وَقُمْنَا لَيْلَهُ عَلَى تَقْصِيرٍ وَأَدِينَا فِيهِ مِنْ حَقِّهِ قَلِيلًا مِنْ
 كَثِيرٍ حَتَّى فَارَقْنَا عِنْدَ تَهَامٍ وَقْتِهِ وَانْقِطَاعِ مُدَّتِهِ فَنَحْنُ
 مُوَدَّعُوهُ وَدَاعٍ مِنْ عَزِّ فِرَاقِهِ عَلَيْنَا وَ أَوْحَشْنَا انْصِرَافَهُ عَنَّا
 فَنَحْنُ قَائِلُونَ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ اللَّهِ الْأَكْبَرَ وَعِيدَ أَوْلِيَائِهِ
 الْأَعْظَمِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ مَصْحُوبٍ مِنَ الْأَوْقَاتِ وَ يَا خَيْرَ
 شَهْرِ فِي الْأَيَّامِ وَالسَّاعَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ قَرِينِ جَلٍّ قَدْرُهُ
 مَوْجُودًا وَفَجَعَلَ فِرَاقَهُ مَفْقُودًا السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرِ لَا تُنَافِسُهُ
 الْأَيَّامُ وَمِنْ شَهْرٍ هُوَ مِنْ كُلِّ أَمْرِ سَلَامٌ السَّلَامُ عَلَيْكَ كَمَا
 وَرَدَتْ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ وَغَسَلَتْ عَنَّا دَنَسَ الْخَطِيئَاتِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ مِنْ مَطْلُوبٍ قَبْلَ وَقْتِهِ وَ مَحْزُونٍ عَلَيْهِ عِنْدَ فِرَاقِهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى فَضْلِكَ الَّتِي حُرِمْنَا عَنْهَا وَ عَلَى مَا كَانَ مِنْ
 بَرَكَاتِكَ سُلْبْنَاكَ اللَّهُمَّ فَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَاعْصِمْنَا بِعَافِيَتِكَ
 وَامْدُدْنَا بِعِصْمَتِكَ وَ اغْفِرْ لَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا فَإِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ
 الرَّحِيمُ نَحْمَدُكَ اللَّهُمَّ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَنَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَ
 نَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَرْسَلْتَهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَنَزَّلْتَ
عَلَيْهِ الْقُرْآنَ تَبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَابْضَاحًا وَتَفْصِيلًا وَنَشْهَدُ أَنَّهُ
بَدَّلَ رِسَالَاتِكَ وَجَاهَدَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَبَدَكَ حَتَّى أَتَاهُ
الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الْمَعْصُومِينَ إِلَّا إِنَّ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمُ
جَعَلَهُ اللَّهُ لَكُمْ عِيدًا وَجَعَلَ لَهْ أَهْلًا فَادْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ
وَكَثِّرُوا وَعَظِّمُوا وَسَبِّحُوا وَمَجِدُوا وَادْعُوا يَسْتَجِبْ لَكُمْ
وَاسْتَغْفِرُوا يَغْفِرْ لَكُمْ وَتَضَرَّعُوا وَابْتَهِلُوا وَتُوبُوا وَانْيَبُوا وَأَدُّوا
فَطَرَتُكُمْ فَإِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ وَفَرِيضَةٌ وَاجِبَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَلْيُخْرِجْهَا
كُلُّ أَمْرٍ مِنْكُمْ عَنْ نَفْسِهِ وَ عَنْ عِيَالِهِ كُلِّهِمْ ذَكَرَهُمْ وَأُنْشَاهُمْ
صَغِيرَهُمْ وَكَبِيرَهُمْ صَاعًا مِمَّا غَلَبَ مِنْ قُوَّتِكُمْ وَتَعَاوَنُوا عَلَى
الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَتَرَاحَمُوا وَتَعَاطَفُوا وَأَدُّوا فَرَائِضَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ فِيمَا
أَمَرَكُمْ بِهِ مِنْ إِيْقَاعِ الْمَكْتُوباتِ وَإِقَامَةِ الْجَمَاعَةِ وَالْجُمُعَاتِ
وَأَدَاءِ الزَّكَاةِ وَصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَحَاجِّ بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ وَالْأَمْرِ
بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْإِحْسَانِ إِلَى فَقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ
سَيِّبَا ذَوِي الْأَرْحَامِ مِنْكُمْ وَالْي نِسَائِكُمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ مِمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ مِنْ إِيْتَانِ الْفَوَاحِشِ وَشُرْبِ
الْمُسْكِرَاتِ وَالْجَوْرِ وَتَرْكِ الْوَاجِبَاتِ عَصَيْنَا اللَّهَ وَإِيَّاكُمْ
بِالتَّقْوَى وَجَعَلَ الْآخِرَةَ خَيْرًا لَنَا وَلَكُمْ مِنْ هَذِهِ الدُّنْيَا إِنَّ
أَحْسَنَ الْحَدِيثِ وَ أَبْدَغَ الْمَوْعِظَةِ كَلَامُ اللَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ
السَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ
الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ-

خطبة ثانية عيد الفطر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلَى مَا أَوْلَانَا
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَجْعَلْنَا زِنَادِقَةً مُضِلِّينَ وَلَا مُبْتَدِعَةً
 شَاكِكِينَ مُرْتَابِينَ وَلَا عِنَ أَهْلِيَّتِ نَبِيِّهِ مُنْحَرِفِينَ نَحْمَدُكَ عَلَى
 مَا هَدَانَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ
 يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ الْمُجْتَبَى وَأَنَّ
 عَلِيًّا وَلِيُّكَ اللَّهُ وَسَيِّدُ الْأَوْصِيَاءِ وَأَنَّ ذُرِّيَّتَهُ الْمَعْصُومِينَ أَيْتُنَا
 وَسَادَتُنَا وَقَادَتُنَا إِلَى الْجَنَّةِ بِهِمْ تَتَوَلَّوْا وَمِنْ أَعْدَائِهِمْ نَتَبَرَّءُ
 إِلَهُهُمْ وَإِلِ مَنْ وَالَاهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ أَمِينُ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 أَوْصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَاعْتِنَامِ طَاعَتِهِ وَاعْدَادِ الْعَمَلِ
 الصَّالِحِ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ الْفَانِيَةِ الْخَالِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَهْجُمَ عَلَيْكُمْ
 الْمَوْتُ الَّذِي لَا مَهْرَبَ مِنْهُ وَلَا مَفَرَّ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
 عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ أَفْضَلَ
 صَلَوَاتِكَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ عَلَيَّ بِنِ
 أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالِ مَنْ وَالَاهَا وَعَادِ مَنْ
 عَادَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ إِمَامِي الْمُسْلِمِينَ وَ
 وَالِ مَنْ وَالَاهُمَا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ بِنِ
 الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرٍ بِنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى بِنِ جَعْفَرٍ
 وَ عَلِيٍّ بِنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيٍّ بِنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بِنِ
 عَلِيٍّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 الْحُجَّةِ الْخَلْفِ الْقَائِمِ بِالْحَقِّ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِيِّ الَّذِي بَبَقَائِهِ
 بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبَيُّنُهُ رُزْزَقَ الْوَرَى وَبِوَجُودِهِ ثَبَتِ الْأَرْضُ
 وَالسَّمَاءُ وَبِهِ تَمْلَأُ الْأَرْضُ قِسْطاً وَعَدلاً كَمَا مِلَّتْ ظُلُمًا
 وَجَوْرًا اللَّهُمَّ اكْشِفْ لِهَذِهِ الْغُمَّةِ عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ بِحُضُورِهِ وَعَجِّلْ
 لَنَا اللَّهُمَّ ظُهُورَهُ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَنَرَاهُ قَرِيبًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْهَدُ أَنَّ هَؤُلَاءِ اثْنَتَا الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ
 الْمَعْصُومُونَ الْبُكَرَاءُونَ نَحْنُ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَهُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ
 حَارَبَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ
 الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَآكْرِمْنَا بِالْهُدَى
 وَالْإِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ أَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَأْ
 قُلُوبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بَطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ

وَاكْفُفْ أَيْدِينَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ أَبْصَارَنَا عَنِ
 الْفُجُورِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ أَسْبَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ
 عَلَيَّ عُلَمَائِنَا بِالرُّهْدِ وَالنَّصِيحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجَهْدِ
 وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَبْعِينَ بِالِاتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى مَرْضَى
 الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَةِ وَعَلَى مَوْتَاهُمْ بِالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ
 وَعَلَى مَشَائِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ وَعَلَى السُّبَابِ الْإِنَابَةِ
 وَالثُّبُوتِ وَعَلَى النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُّعِ
 وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُرَبَاءِ بِالْأَمْنِ
 وَالسَّلَامَةِ وَعَلَى الْغُرَاتِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْأُسْرَاءِ
 بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْأُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرِّعِيَّةِ
 بِالْإِنصَافِ وَحُسْنِ السِّيَرَةِ وَعَلَى الثُّجَّارِ بِالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ
 وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالرُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا وَجِبَتْ
 عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ
 اللَّهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي
 الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
 تَذَكَّرُونَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ يَذْكُرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرُ -

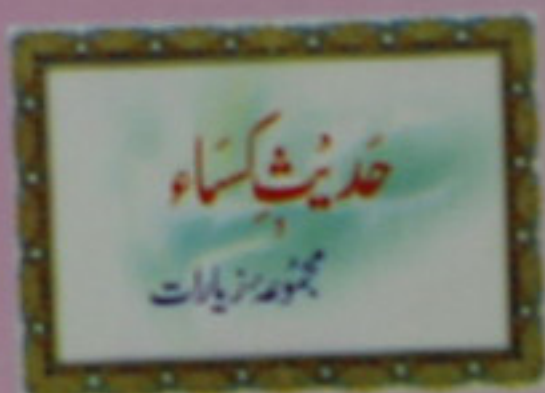
اسناد و ترکیب برائے نمازِ قضاۓ عمری

جناب امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی نمازیں بیحد و بے حساب قضا ہو گئی ہوں اور ان نماز کو پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو روزِ جمعہ آخرِ ماہِ رمضان المبارک کو چار رکعت نماز ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ حمد ایک مرتبہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پچیس مرتبہ، آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور **إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ** پندرہ مرتبہ پڑھے تو یہ نماز سات سو برس کی نمازوں کا کفارہ قرار پائے گی۔ ایک شخص نے پوچھا: اے ولی اللہ! اُمّتِ نبی اللہ کی عمر تو ستر اسی برس کی ہوتی ہے۔ تب فرمایا کہ یہ نماز کفارہ ہوگی اُس کے والدین، دادا، اقرباء اولاد کے لیے، اور چاہئے کہ پہلے درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَّلَیُّ اللّٰهِ۔

اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ وَاجْعَلْ لِيْ فَرَجًا مِّمَّا اَنْتَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ يَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ يَا وَاٰهَبَ الْعَطَايَا يَا سُبُوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ لِيْ وَتَجَاوِزْ عَنَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ وَ صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔



الہادی بک ایجنسی

گلی نمبر ۶، امام بارگاہ کے سامنے، پرانا مصطفیٰ آباد، دہلی-۹۴

Mob. : 9540492867, 9650924183

E-mail : imamia110@yahoo.com